عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا ترجمان

ختم نبوة

جلد ۶ - شمارہ ۱۹

انٹرنیشنل

المسلمون

AL-MUSLIMOON

«بنين» و «الدنمارك» تقرران منع النشاط القادياني على أراضيها

ڈنمارک اور عوامی بنین کی حکومت نے اپنی سرزمین پر قادیانیوں کی تمام سرگرمیاں روک دیں

بنین کے وزیر داخلہ نے وزارت داخلہ کے مختلف شعبوں کے ذمے داروں اور صوبوں کے تمام گورنروں اور وزراء اعلیٰ کو حکم دیا ہے کہ سب کی سب قادیانی تنظیموں کی سرگرمیوں پر پابندی لگا دی گئی ہے۔ اور انہیں اسلامی اصطلاحات سے روک دیا گیا ہے لہٰذا اس کے مطابق اہتمام سے عملدرآمد کرایا جائے۔ رابطہ عالم اسلامی نے اپنی ایک قرارداد کے ذریعہ حکومت عوامی بنین کے اس اقدام کو سراہا ہے۔ رابطہ کے جنرل سیکرٹری ڈاکٹر عبداللہ عمر نصیف نے سعودی عرب میں اسلامی حکومتوں کے سفیروں کو حکومت بنین کے اس کارنامے کی نقل جاری کی ہے اور انہوں نے کہا ہے کہ حکومت بنین اس انتہائی قادیانی آرڈیننس کے نفاذ پر تحریک کی مستحق ہے۔ اسی طرح ڈنمارک کی حکومت نے قادیانیوں کی غیر مسلم حیثیت کے بارے میں وقت اسلامیہ کا موقف تسلیم کرتے ہوئے مسلمان تنظیموں کی فہرست سے قادیانیوں کا نام کاٹ دیا ہے اور ان کی تمام سرگرمیوں پر پابندی لگا دی ہے۔ رابطہ عالم اسلامی نے حکومت ڈنمارک کو ایک ٹیلکس ارسال کیا تھا جس میں واضح کیا گیا تھا کہ قادیان... کرنے کا اسلام سے کوئی تعلق نہیں اور نہ ہی وہ مسلمانوں کی نمائندگی کرتے ہیں اور رابطہ نے «المسلمون» ہفت روزہ کو بھی ایک تشریحی خط لکھا تھا جس میں اس فرقہ باطلہ کے خلاف ... تیار کیا گیا تھا اس طرح سے قادیانیت ...

مال آرڈر پر بھی تیار کیا جاتا ہے
اعلیٰ معیار
مثالی نفاست
مضبوط اور پائیدار
شمع اسٹیل فرنیچر
الماریاں اور اسٹیل فرنیچر
فون: ۲۱۰۹۰۷
دوکان نمبر ۷۰۸ انجمن ابن سینا مارکیٹ لیاقت آباد نمبر ۴ کراچی ۱۹

طبی دنیا میں ایک جانا پہچانا نام
دواخانہ ختم نبوۃ
ھوالشافی
افتخار الاطباء
الحاج حکیم قاری محمد یونس نقشبندی مجددی (ایم اے)
رجسٹرڈ کلاس اے۔ فون ۵۵۱۳۷۵
سابقہ چشتیہ دواخانہ قائم شدہ ۱۹۳۵ء
اوقات مطب
موسم گرما: ۸ تا ۲ / ۵ تا ۹
موسم سرما: ۹ تا ۱ / ۲ تا ۹
جمعۃ المبارک ۹ تا ۱۲ / ۵ تا ۹
● غرباء کے لیے علاج مفت۔ ● طلبہ و طالبات کو خاص رعایت۔ ● ایلوپیتھی ڈاکٹرز (انگریزی علاج) سے مایوس حضرات ایک بار ضرور مشورہ کے لیے تشریف لائیں۔ پہلے وقت لے کرلیں۔ ● عام طور پر جنسی امراض مخصوصہ کے لیے مشہور کر دیئے گئے ہیں۔ الحمدللہ ہمارے ہاں ہر قسم کا علاج کیا جاتا ہے ● دیسی جڑی بوٹیاں ہی ہمارے مزاج کے مطابق ہیں۔ ● بیرونی مریض جوابی لفافہ بھیج کر فارم تشخیص مرض مفت منگوا سکتے ہیں۔ مریض کے بارے میں ہر تفصیل راز میں رہے گی ● عنبر، زعفران، کستوری، سچے موتی اور دیگر ادویات بارعایت دستیاب ہیں۔
دواخانہ ختم نبوۃ ۵۶۔ اے سرکلر روڈ نزد بنی چوک راولپنڈی

ہفت روزہ
ختم نبوۃ
کراچی
انٹرنیشنل

جلد نمبر ٦ | ۲۹ صفر تا ٥ ربیع الاول ۱۴۰۸ھ بمطابق ۲۳ تا ۲۹ اکتوبر ۱۹۸۷ء | شمارہ نمبر ۱۹

زیر سرپرستی

شیخ المشائخ حضرت مولانا
خان محمد صاحب مدظلہ
خانقاہ سراجیہ کندیاں شریف

مجلس ادارت

مولانا مفتی احمد الرحمٰن | مولانا محمد یوسف لدھیانوی
مولانا منظور احمد الحسینی | مولانا بدیع الزمان
مولانا ڈاکٹر عبدالرزاق اسکندر

مدیر مسئول

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

انچارج شعبۂ کتابت

حافظ محمد عبدالستار واحدی

رابطۂ دفتر

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت
جامع مسجد باب الرحمت ٹرسٹ
پرانی نمائش ایم اے جناح روڈ کراچی ۳
فون : ۷۱۱۹۷۱

LONDON OFFICE
35 STOCK WELL GREEN
LONDON SW9 9 HZ U.K.
Ph: 01-737-8199

سالانہ چندہ

سالانہ -/١٠٠ روپے ـــــ ششماہی -/٥٥ روپے
سہ ماہی -/٣٠ روپے ـــــ فی پرچہ -/٢ روپے

بدل اشتراک
برائے غیر ممالک بذریعہ رجسٹرڈ ڈاک

امریکہ، جنوبی امریکہ	٤٢٥ روپے
افریقہ	٣٧٥ روپے
یورپ	٣٧٥ "
ایشیا	٣٧٥ "

سرپرستان

حضرت مولانا مرغوب الرحمٰن صاحب مدظلہ ـــــ مہتمم دارالعلوم دیوبند انڈیا
مفتی اعظم پاکستان حضرت مولانا ولی حسن صاحب ـــــ پاکستان
مفتی اعظم برما حضرت مولانا محمود داؤد یوسف صاحب ـــــ برما
حضرت مولانا محمد یونس صاحب ـــــ بنگلہ دیش
شیخ التفسیر حضرت مولانا محمد اسحاق خان صاحب ـــــ متحدہ عرب امارات
حضرت مولانا ابراہیم میاں صاحب ـــــ جنوبی افریقہ
حضرت مولانا محمد یوسف متالا صاحب ـــــ برطانیہ
حضرت مولانا محمد مظہر عالم صاحب ـــــ کینیڈا
حضرت مولانا سعید انگار صاحب ـــــ فرانس

اندرون ملک نمائندے

اسلام آباد	عبدالرؤف جتوئی
گوجرانوالہ	حافظ محمد ثاقب
سیالکوٹ	ایم عبدالرحیم شکر گڑھ
مری	قاری محمد اسد اللہ عباسی
بہاولپور	محمد اسماعیل شجاع آبادی
مردان/کوہاٹ	حافظ غلام مصطفیٰ قاسمی
جھنگ	غلام حسین
ٹنڈو آدم	محمد راشد مدنی
پشاور	مولانا نور الحق نور
لاہور	طاہر رزاق، مولانا کریم بخش
مانسہرہ	سید منظور احمد شاہ آسی
فیصل آباد	مولوی فقیر محمد
لیہ	حافظ خلیل احمد کروڑ
ڈیرہ اسماعیل خان	محمد شعیب گنگوہی
کوئٹہ بلوچستان	فیاض حسن سجاد، نذیر احمد تونسوی
شیخوپورہ/ننکانہ	محمد متین خالد

ملتان ـــــ عطاء الرحمان
سرگودھا ـــــ حافظ محمد اکرم طوفانی
حیدرآباد (سندھ) ـــــ نذیر احمد بلوچ
گجرات ـــــ چوہدری محمد خلیل

بیرون ملک نمائندے

قطر	قاری محمد اسماعیل رشیدی	اسپین	راجہ حبیب الرحمٰن	کینیڈا	
امریکہ	چوہدری محمد شریف نوری	ڈنمارک	محمد ادریس	ٹورنٹو	حافظ سعید احمد
دوبئی	قاری محمد اسماعیل	ناروے	میاں اشرف جاوید	ایڈمنٹن	عامر رشید
ابوظہبی	قاری وصیف الرحمٰن	افریقہ	محمد زبیر افریقی	مونٹریال	آفتاب احمد
لائبیریا	ہدایت اللہ شاہ	ماریشس	محمد اخلاص احمد		
باربڈوس	اسماعیل تاجی	ٹرینیڈاڈ	اسماعیل ناخدا		
سوئٹزرلینڈ	اے۔ کیو۔ انصاری	ری یونین فرانس	عبدالرشید بزرگ		
برطانیہ	محمد اقبال	بنگلہ دیش	محی الدین خان		

ایڈیٹر/پبلشر: عبدالرحمٰن یعقوب باوا ـــــ طابع: سید شاہد حسن ـــــ مطبع: القادر پرنٹنگ پریس ـــــ مقام اشاعت: ۲۰/اے ساڑہ ونیشل ایم اے جناح روڈ کراچی ۳

قادیانی ترجمان کی حقیقت پر، پردہ ڈالنے کی کوشش

قادیانیوں کے مربی و محسن انگریز کا یہ مقولہ زبان زد خاص و عام ہے کہ " جھوٹ اتنا بولو لوگ اسے سچ سمجھنے پر مجبور ہو جائیں ۔ انگریز کے اس مقولہ کو اگر کسی نے سینے سے لگایا اور زبان سے نبھایا تو وہ صرف اور صرف قادیانی جماعت ہے ۔ کیوں نہ ہو چودھویں صدی کے سب سے بڑے دجال اور سب سے بڑے کذاب مرزا قادیانی کی اتباع میں سب کچھ کرنا پڑ رہا ہے آخر اپنے مربی انگریز کا حق نمک بھی تو ادا کرنا ضروری ہے ۔

بھلا جو شخص اولین و آخرین کے امام، خاتم النبیین، رحمۃ للعالمین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ذات گرامی کی طرف جھوٹ منسوب کر کے مدعی نبوت بن بیٹھا ہو، اپنے ہر جھوٹ، اتہام، غلط بیانی، چرب زبانی بلکہ بدزبانی کو یہ کہہ کر صحیح گردانتا ہو کہ (العیاذ باللہ) حضورؐ بھی ایسے ہی تھے، جو بدطینت اور بدخصال یہ بکواس کرتا ہو کہ میں محمد رسول اللہ سے بھی بڑھ کر ہوں جو شخص قرآن پاک کے صاف اعلان ولکن رسول اللہ وخاتم النبیین اور سرکار دو عالم صلی اللہ علیہ وسلم کے واضح فرمان انا خاتم النبیین لا نبی بعدی کے باوجود قصر نبوت پر باغیانہ حملہ کا مرتکب ہو ۔ اسی جھوٹے دغاباز، مکار اور شعبدہ باز کو قادیانی اپنا پیشوا اور رہبر و راہنما مانتے ہوں ایسے میں اگر ان کا کوئی ترجمان یا لیڈر یہ بیان دے کہ

" جماعت احمدیہ کا کوئی بھی فرد کسی تخریب کاری میں ملوث نہیں " یہ کہ " ایسی خبروں سے جماعت احمدیہ کے خلاف جھوٹے پروپیگنڈے کی مہم چلائی جارہی ہے " مزید یہ کہ " جماعت احمدیہ کی سو سالہ تاریخ اس کی امن پسندی کی گواہ ہے " (جنگ کراچی ص ۱۲ ۱۳ ستمبر ۸۶ء)

تو یہ بیان یا یہ وضاحت ایسا ہی جھوٹ ہے جیسا کہ مرزا قادیانی اور اس کی جھوٹی نبوت ۔ جو شخص یا جو گروہ مرزا قادیانی جیسے جھوٹے انسان کو تاویلات فاسدہ اور خیالات رکیکہ کے سہارے نبی مان سکتا ہے تو ان کے اس قسم کے بیانات اور وضاحتوں کو کون سچا تسلیم کرے گا ۔ رہی یہ بات کہ ان کی جماعت کا تخریب کاریوں سے کوئی تعلق نہیں اور یہ کہ اس کی سو سالہ تاریخ امن پسندی کی گواہ ہے تو یہ بھی سراسر مغالطہ انگیزی ہے ۔ کیونکہ قادیانیت کی بنیاد ہی تخریب کاری پر رکھی گئی ہے ۔

اس سے بڑی تخریب کاری اور کیا ہو سکتی ہے کہ ایک طرف قادیانیوں کا مربی و محسن انگریز تھا دوسری طرف پورے برصغیر کے علماء کرام، مشائخ عظام اور مسلمان عوام تھے ۔ علماء کرام نے انگریز کے خلاف جہاد کا فتویٰ دیا نہ صرف فتویٰ دیا بلکہ عملی طور پر جہاد کر کے ثابت کر دیا کہ ہمیں انگریزی اقتدار نامنظور ہے ۔ اس فتویٰ جہاد کا توڑ کرنے کیلئے انگریز پندرہ روپے کے اپنے ایک ملازم کو جو نقل نویس تھا سیالکوٹ کی کچہری سے اٹھا کر قادیان لے گیا اور اس سے بالترتیب ملہم، مجدد، مہدی، مسیح اور نبوت کے دعوے کرائے اور پھر خود ساختہ الہامات کی بنیاد پر جہاد کی حرمت کا فتویٰ دلوایا اس سے لکھوایا اور کہلوایا کہ انگریز اولی الامر ہے، ظل اللہ ہے اس کی اطاعت ہر فرض سے اہم فرض ہے ۔ اس کے خلاف تلوار اٹھانا یا جہاد کرنا بغاوت ہے ۔ لطف کی بات یہ ہے کہ اس شخص (مرزا قادیانی) نے انگریز کو ظل اللہ کہا تو آپ ظل نبی اللہ ہونے کا مدعی ہوا ۔ لعنت بر پدر فرنگ و لعنت بر پسر فرنگ ۔

مثل مشہور ہے کہ جھوٹا آدمی اپنے جھوٹ کو لاکھ چھپائے آخر اس کا جھوٹ ظاہر ہو کر رہتا ہے اور خود اسی سے ظاہر کراتا ہے، چنانچہ جو شخص ملہم، مجدد، مہدی نبی اور مسیح ہونے کا دعویدار تھا اس نے جہاں اپنے کو انگریز کا خود کاشتہ پودا لکھا وہاں صاف اور واضح الفاظ میں ملکہ وکٹوریہ (جسے مرزا قادیانی قیصرۂ ہند کہتا تھا) کے نام لکھے گئے خط میں یہ بھی لکھ دیا ۔

"سو یہ مسیح موعود (یعنی مرزا قادیانی) جو دنیا میں آیا۔ تیرے ہی وجود کی برکت اور دلی نیک نیتی اور سچی ہمدردی کا ایک نتیجہ ہے۔ خدا نے تیرے عہد سلطنت میں دنیا کے دردمندوں کو یاد کیا اور آسمان سے اپنے مسیح کو بھیجا اور تیرے ہی ملک میں اور تیرے ہی حدود میں پیدا ہوا دنیا کے لئے یہ ایک گواہی ہو کر تیری زمین کے سلسلہ عدل نے آسمان کے سلسلہ عدل کو اپنی طرف کھینچا" (ستارہ قیصرہ ص۸)

اس نے وہیں یہ بھی لکھ دیا:۔

"سو خدا نے تیرے نورانی عہد میں آسمان سے ایک نور (مرزا قادیانی) نازل کیا کیونکہ نور (ملکہ) نور (مرزا) کو کھینچتا اور تاریکی تاریکی کو کھینچتی ہے"

اس کی ایسی ہی تحریروں نے ــــ اس کے جھوٹے اور کذاب ہونے کا بھانڈا پھوڑ دیا اور دنیا نے دیکھ لیا کہ یہ خدا کا فرستادہ نہیں انگریز کا ایستادہ تھا۔ اس کے اس ٹوڈی پن کو دیکھ کر ہی علامہ اقبال کو کہنا پڑا ؎

محکوم کے الہام سے اللہ بچائے !!!! غارت گرِ اقوام ہے یہ صورت چنگیز

جس شخص کو علامہ اقبال جیسا فلسفی شاعر "غارت گر اقوام" قرار دے رہا ہو اس کے تخریب کار ہونے میں کیا شبہ باقی رہ جاتا ہے؟ اور پھر جس کا "نبی" غارت گر اقوام" یا تخریب کار تھا تو اس کے پیروکار کیسے "امن پسند" ہو سکتے ہیں؟ ــــ پاکستان کے عوام و خواص اگر قادیانیوں کو ان کے گھناؤنے کرتوتوں کی وجہ سے تخریب کار قرار دے رہے ہیں تو پاکستان کے عظیم راہنما علامہ اقبال" (جو پاکستان کے بانیوں میں سے تھے) بھی بہت پہلے قادیانیوں کو تخریب کار قرار دے چکے ہیں یہاں یہ بات بھی غور طلب ہے کہ علامہ اقبال" کافی عرصہ قادیان رہے اور انہوں نے قادیانیت کا انتہائی نزدیک سے مشاہدہ کر کے یہاں تک بھی فرمایا تھا کہ

"قادیانیت یہودیت کا چربہ ہے"

جس طرح یہودی عربوں کے خلاف تخریب کاری کر کے اپنی نام نہاد سلطنت اسرائیل کے قیام میں کامیاب ہو چکے ہیں تو یہودیوں کے چربے قادیانی بھی پاکستان میں تخریب کاری کر کے اپنی سلطنت "مرزائیل" کیلئے راہ ہموار کر رہے ہیں۔

رہی قادیانیوں کی "امن پسندی" اس سلسلہ میں پہلی بات ترجمان قادیانی ترجمان پر یہ واضح کرنا چاہتے ہیں کہ ان کے دوسرے نام نہاد خلیفہ مرزا محمود نے اکھنڈ بھارت کی پیشگوئی کی تھی اور یہ بھی کہا تھا کہ اگر ملک تقسیم ہو گیا تو ہم دوبارہ متحد کرنے یعنی اکھنڈ بھارت بنانے کی کوشش کریں گے قادیانی ترجمان اس بات کی وضاحت کرے کہ مرزا محمود نے ایسا کہا ہے کہ نہیں ــــ اگر نہیں کہا تو ہم الفضل کے وہ پرچے پیش کریں گے جن میں یہ بیان موجود ہے۔ اگر وہ کہے کہ کہا تو ہے لیکن ہم نہیں مانتے تو پھر مرزا محمود کی "خلافت" جھوٹی ــــ کیونکہ ان کے عقیدے کے مطابق وہ مامور من اللہ تھا۔

① اس میں شک نہیں کہ قادیانی اپنے "خلفاء" کی ہدایات پر عمل کرنا اسی طرح لازمی سمجھتے ہیں جس طرح وہ مرزا قادیانی کو نبی مانتے ہیں تو پھر یہ بات ماننی پڑے گی کہ ہر مرزائی اکھنڈ بھارت کا حامی ہے اور وہ اپنے "خلیفہ" کی ہدایت کے مطابق اکھنڈ بھارت کی پیشگوئی پورا کرنے میں مصروف ہے اسی کا نام بغاوت ملک دشمنی اور تخریب کاری ہے

② ــــ ۲۹ مئی ۱۹۷۴ء کو ربوہ میں مرزا طاہر کی ہدایت کے مطابق ریلوے اسٹیشن پر نشتر میڈیکل کالج کے نہتے طلباء کو لوہے کے سریوں، ہنٹروں، ڈنڈوں اور ہاکیوں سے پیٹا گیا جس سے وہ بری طرح زخمی ہوئے، اس خونی ڈرامے کا مقصد کیا تھا اور کیا یہ "امن پسندی" ہے!

③ ــــ ختم نبوت کے مبلغ مولانا محمد اسلم قریشی کو سیالکوٹ سے معراج کے جاتے ہوئے اغوا کر کے کنری کے قریب محمود آباد اسٹیٹ میں لیجا کر بے دردی اور انتہائی اذیتیں دے دے کر شہید کیا گیا کیا یہ "امن پسندی" ہے!

④ ــــ منزل گاہ سکھر کی تاریخی مسجد میں بم پھینک کر دو مسلمانوں کو عین حالت نماز میں شہید کیا گیا۔ قادیانی ملزم پکڑے گئے، عدالت سے انہیں سزا ہوئی یہ الگ بات ہے کہ اسلام کی دعویدار حکومت عدالتی فیصلہ پر عملدرآمد نہیں کر رہی) قادیانی ترجمان بتلائے کہ کیا یہ "امن پسندی" ہے!

⑤ ــــ اسلام آباد میں روسی سفارت کو قتل کرنے والا قادیانی ہے جس کا مقصد روس کو پاکستان کے خلاف بھڑکانا تھا کیا یہ "امن پسندی" ہے!

⑥ ــــ ساہیوال میں دو، چیچہ وطنی اور میرپور خاص میں ایک ایک مسلمان کو شہید کیا گیا۔ بتایئے کہ کیا یہ "امن پسندی" ہے!

یہ تو اغوا اور قتل کی وارداتیں تھیں، سندھ کے بعض مقامات پر قادیانیوں نے اسلحہ کی نمائش کی ــــ اسلحہ لیکر جلوس نکالے ــــ کہاں دیکھا نے والے

باقی ص۳۰ پر

بدترین عادتیں ـــــ بخل اور بزدلی

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد زکریا مہاجر مدنیؒ

(۳) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ بدترین عادتیں جو آدمی میں ہوں (دو ہیں) ایک وہ بخل ہے جو بے صبر کر دینے والا ہو۔ دوسرے وہ نامردی اور خوف، جو جان نکال دینے والا ہو۔

فائدہ: ان دو عیبوں کی طرف اللہ جل شانہٗ نے اپنے پاک کلام میں تنبیہ فرمائی ہے۔ چنانچہ ارشاد ہے:۔

"بے شک انسان کم ہمت (تھوڑے اور کچے دل کا) پیدا ہوا ہے۔ جب اس کو تکلیف پہنچتی ہے تو جزع فزع کرنے لگتا ہے۔ اور جب اس کو خیر (مال) پہنچتی ہے، تو بخل کرنے لگتا ہے۔ مگر وہ نمازی جو اپنی نماز پر پابندی کرنے والے ہیں اور جن کے مالوں میں سوال کرنے والوں کے لیے اور سوال نہ کرنے والوں کے لیے مقررہ حق ہے، اور وہ لوگ جو قیامت کے دن کا اعتقاد رکھتے ہیں اور وہ لوگ جو اپنے پروردگار کے عذاب سے ڈرنے والے ہیں، بے شک اُن کے رب کا عذاب بے خوف ہونے کی چیز نہیں، (یقیناً اس سے ہر شخص کو ہر وقت ڈرتے رہنا چاہیئے) اور وہ لوگ جو اپنی شرمگاہوں کو (حرام جگہ سے) محفوظ رکھتے ہیں لیکن اپنی بیبیوں سے یا باندیوں سے (حفاظت کی ضرورت نہیں) کیوں ان پر ان میں کوئی الزام نہیں (یعنی ان لوگوں پر بیویوں اور باندیوں سے صحبت کرنے میں کوئی اعتراض کی بات نہیں ہے۔ ہاں جو لوگ ان کے علاوہ (اور جگہ شہوت پوری کرنے) کے طلب گار ہوں، وہ حدود سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ اور وہ لوگ جو اپنے (سپردگی ہوئی) امانتوں اور اپنے عہد (قول و قرار) کا خیال کرنے والے ہوں، اور اپنی گواہیوں کو ٹھیک ٹھیک ادا کرتے ہوں، اور جو اپنی فرض نماز کی پابندی کرنے والے ہوں، یہی لوگ ہیں جو جنتوں میں عزت سے داخل ہوں گے۔ فقط

یہ ان آیات کا ترجمہ ہے اور اس قسم کا پورا مضمون اس کے قریب قریب دوسری جگہ سورۃ مؤمنون کے شروع میں بھی گذر چکا ہے۔

حضرت عمران بن حصینؓ فرماتے ہیں کہ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے میرے عمامہ کا سرا پکڑ کر ارشاد فرمایا کہ عمران حق تعالیٰ شانہٗ کو خرچ کرنا بہت پسند ہے۔ اور روک کر رکھنا ناپسند ہے۔ تو خرچ کیا کر اور لوگوں کو کھلایا کر کسی کو متفرق نہ پہنچا، کہ تجھ پر تیری طلب میں مُتفرق ہونے لگے گی۔ غور سے سُن! حق تعالیٰ شانہٗ شبہات کے وقت تیز نظر کو پسند کرتے ہیں۔ (یعنی جس امر میں جائز ناجائز کا شبہ ہو، اس میں باریک نظر سے کام لینا چاہیئے، ویسے ہی سرسری طور پر جو چاہے کر گذرنا نہ ہو) اور شہوتوں کے وقت کامل عقل کو پسند کرتے ہیں۔ (کہ شہوت کے غلبہ میں عقل نہ کھو دے) اور سخاوت کو پسند کرتے ہیں چاہے چند کھجوریں ہی خرچ کرے (یعنی اپنی حیثیت کے موافق زیادہ نہ ہو سکے تو کم میں شرم نہ کرے، جو ہو سکے خرچ کرتا رہے) اور بہادری کو پسند کرتے ہیں چاہے سانپ اور بچھو ہی کے قتل میں کیوں نہ ہو۔ (کنز)

لہٰذا ذرا سی خوف کی چیز سے ڈر جانا اللہ جل شانہٗ کو پسند نہیں ہے۔ اگر دل میں خوف پیدا بھی ہو، تو اس کا اظہار نہ کرنا چاہیئے بلکہ قوت کے ساتھ اس کو دفع کرنا چاہیئے۔ حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم سے جو دعائیں اُمت کی تعلیم کے لیے منقول ہیں، ان میں نامردی سے پناہ مانگنا بھی نقل کیا گیا ہے۔ اور متعدد دُعاؤں میں اس سے پناہ مانگنا نقل کیا گیا۔ (بخاری)

(۴) حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ وہ شخص مومن نہیں جو خود تو پیٹ بھر کر کھانا کھالے اور پاس ہی کا پڑوسی بھوکا رہے۔

فائدہ: یقیناً جس شخص کے پاس اتنا ہے کہ وہ پیٹ بھر کر کھا سکتا ہے اور پاس ہی بھوکا پڑوسی ہے تو اس کے لیے ہرگز ہرگز زیبا نہیں کہ خود پیٹ بھر کر کھائے اور وہ غریب بھوک میں تلملاتا رہے۔ ضروری ہے کہ اپنے پیٹ کو کچھ کم پہنچائے۔ اور پڑوسی کی بھی مدد کرے ایک حدیث میں ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم ارشاد فرماتے ہیں کہ وہ شخص مجھ پر ایمان نہیں لایا، جو خود پیٹ بھر کر رات گذارے اور اس کو یہ بات معلوم ہے کہ اس کا پڑوسی اس کے برابر میں بھوکا ہے (ترغیب) ایک اور حدیث میں حضورؐ کا ارشاد ہے کہ قیامت میں کتنے آدمی ایسے ہوں گے جو اپنے پڑوسی کا دامن پکڑے ہوئے اللہ تعالیٰ سے عرض کریں گے، یا اللہ! اس سے پوچھیں کہ اس نے اپنا دروازہ بند کر لیا تھا۔ اور مجھے اپنی ضرورت سے زائد جو چیز ہوتی تھی وہ بھی نہ دیتا تھا۔ (ترغیب)

ایک اور حدیث میں حضور کا ارشاد وارد ہوا ہے لوگو! صدقہ کرو، میں قیامت کے دن اس کی گواہی دوں گا۔ شاید تم میں سے بعض لوگ ایسے بھی ہوں گے جن کے پاس رات کو سیر ہونے کے بعد بچ رہے اور اس کا چچا زاد بھائی بھوک کی حالت میں رات گذارے۔ تم میں شاید کچھ لوگ ایسے بھی ہوں گے جو خود تو اپنے مال کو بڑھاتے رہیں اور ان کا مسکین پڑوسی کچھ کما نہ سکے (کنز)

ایک اور حدیث میں حضورؐ کا ارشاد ہے کہ آدمی

باقی صفحہ ۳۰ پر

اصحابی کالنجوم

حضرت سعد ابن ربیع رضی اللہ عنہ

مولانا سعید انصاری

نام ونسب

سعد نام، قبیلۂ خزرج سے ہیں، سلسلۂ نسب یہ ہے، سعد بن ربیع بن عمرو بن ابی زہیر بن مالک بن امراء القیس بن مالک اغر بن ثعلبہ بن کعب بن خزرج بن حارث بن خزرج اکبر۔

اسلام عقبۂ اولیٰ میں مسلمان ہوئے، اور عقبۂ ثانیہ میں شرکت کی دوسری بیعت میں اپنے قبیلہ کے نقیب بنائے گئے۔ حضرت عبد اللہ بن رواحہؓ بھی اسی قبیلہ کے نقیب تھے ——— حضرت عبد الرحمٰنؓ بن عوف سے کہ عشرہ مبشرہ میں تھے، برادری قائم ہوئی حضرت سعدؓ نے اپنے مہاجر بھائی کے ساتھ جو غیر معمولی جوش وخروش اور خلوص ظاہر کیا، اس کی بے نظیر تاریخ عالم کے کسی باب میں نہیں ملتی۔ تمام انصار نے مال ومتاع جائیداد اور زمین آدھی مہاجرین کو دے دی تھی، لیکن حضرت سعدؓ نے ان چیزوں کے علاوہ اپنی ایک بیوی بھی پیش کی۔ حضرت عبد الرحمٰنؓ اگرچہ اس وقت مفلوک الحال تھے، تاہم دل غنی تھا۔ بولے تمہارے بال بچوں اور مال ودولت میں برکت دے، مجھے اس کی ضرورت نہیں، تم مجھ کو بازار دکھلا دو۔

غزوۂ بدر کی شرکت سے تذکرے خاموش ہیں، غزوہ احد میں شریک تھے۔ اور اس میں وفات نہایت جانبازی سے لڑکر شہادت حاصل کی۔ جسم پر نیزہ کے بارہ زخم تھے۔ موطا میں ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ کوئی سعدؓ بن ربیع کی خبر لاتا، ایک شخص نے کہا میں جاتا ہوں، زرقانی میں ہے کہ انہوں نے جاکر لاشوں کا گشت لگایا، ان کا نام لے کر آواز دی۔ شہر خموشاں میں ہر طرف سناٹا تھا۔ کوئی جواب نہ آیا، لیکن جب یہ آواز دی کہ مجھ کو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے تمہارے پاس بھیجا ہے۔ تو ایک ضعیف آواز کان میں پہنچی کہ میں مردوں میں ہوں، یہ حضرت سعدؓ کا اخیر وقت تھا، دم توڑ رہے تھے۔ زبان قابو میں نہ تھی۔ تاہم ان سے کہا کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے میرا سلام کہنا۔ اور انصار سے کہنا کہ اگر خدانخواستہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قتل ہوئے اور تم میں سے ایک بھی زندہ بچ گیا تو خدا کو منہ دکھانے کے قابل نہ رہوگے! کیونکہ تم نے لیلۃ العقبہ میں رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم پر فدا ہونے کی بیعت کی تھی، یہ شخص جن کا نام بعض روایتوں میں ابیؓ بن کعب آیا ہے، وہیں کھڑے رہے اور حضرت سعدؓ کی روح مبارک جسد عنصری سے پرواز کرگئی۔

بنا کردند خوش رسمے بخون وخاک غلطیدن
خدا رحمت کند ایں عاشقان پاک طینت را

حضرت ابیؓ نے وصیت کے یہ آخری کلمات آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کو پہنچائے تو فرمایا خدا ان پر رحم کرے، زندگی اور موت دونوں میں خدا اور رسول کی بہی خواہی مدنظر رہی۔

دفن کے وقت دو دو آدمی ایک قبر میں رکھے گئے تھے، خارجہ بن زید بن ابی زہیر جو حضرت سعد کے چچا ہوتے تھے۔ ان کے ساتھ دفن کئے گئے۔ کہ جس طرح دنیا میں ساتھ دیا تھا۔ قبر میں بھی ساتھ دیں۔

اہل وعیال

دو لڑکیاں چھوڑیں، ایک کا نام ام سعید تھا، آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جائداد میں دو ثلث ان کو عطا فرمائے، قرآن مجید کی آیت میراث

فان کن نساءً فوق اثنتین فلھن ثلثا ما ترک

اگر دو عورتوں سے زیادہ ہوں تو دو ثلث ان کا حصہ ہوگا۔ اسی موقع پر نازل ہوئی اور اسی تقسیم سے یہ معلوم ہوا کہ دو عورتوں کا بھی وہی حصہ ہے جو تین یا چار کا ہے۔

دو بیویاں تھیں جن میں ایک کا نام عمرہ بنت حزم تھا

فضل وکمال

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے حدیث سننے کے علاوہ لکھنا جانتے تھے اور چونکہ رئیس کے بیٹے تھے۔ تعلیم کا خاص اہتمام ہوا تھا۔ کتابت اسی زمانہ میں سیکھی تھی۔

اخلاق

جوش ایمان اور حب رسول صلی اللہ علیہ وسلم، عقبہ اور احد کے کارناموں سے ظاہر ہوتی ہے، غزوہ احد میں جو وصیت کی وہ اس کا مکمل بین ثبوت ہے۔

مشرکین مکہ کی تیاریوں کی خبر جب آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے پاس احد میں آئی تھی تو آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے سعد کو آگاہ کیا تھا

انہی باتوں کی وجہ سے حضرت سعدؓ کا احترام صحابہؓ پر تھا۔ ان کی صاحبزادی ام سعید حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خدمت میں آئیں۔ انہوں نے اپنا کپڑا بچھا دیا، حضرت عمرؓ نے کہا، یہ کون ہیں؟ فرمایا فرمایا کہ یہ اس شخص کی بیٹی ہے جو مجھ سے اور تم سے بہتر تھا، پوچھا خلیفہ رسول اللہؐ! وہ کیوں؟

ارشاد ہوا کہ اس نے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانہ میں جنت کا راستہ لیا، اور ہم تم یہیں مادا رہ گئے۔

امیر المومنین سیدنا فاروق اعظمؓ کی رعایا کی خبر گیری

مولانا سید منظور احمد شاہ آسی ، مانسہرہ

دنیا ایسے بادشاہوں کی مثال لانے سے عاجز ہے کہ بہت بڑی دنیا کا قائد ، حاکم ہو ۔ رعایا کی خود خبر گیری کرے راتوں کو اکیلا چوکیداری بھی کرے مسجد کا مؤذن بھی خود ہو امام بھی خود ہو خادم بھی آپ ہو اس کی مثال آپ کو سوائے خلیفہ ثانی داماد علیؓ ، خسر نبی صلی اللہ علیہ وسلم جناب امیر المؤمنین حضرت فاروق اعظمؓ کی ذات اقدس ہی ہے کہ رات کو سب سے آخر مسجد نبویؐ نمازیوں کے بعد دروازے بند کر کے باہر تشریف لائے دُرّہ ہاتھ میں ہوتا گشت پر نکل جاتے رات تیسرے پہر سب سے پہلے تشریف لاکر مسجد نبوی کے دروازے کھولتے تہجد ادا کرنے والے آپ سے بعد تشریف لاتے رات کو گشت بھی فرماتے مدینہ کی گلیوں میں مدینہ کی آبادی سے باہر نکل جاتے اگر کوئی ظالم کسی مظلوم پر ظلم ڈھاتا اس کو سزا دیتے غریبوں ، اور دکھی لوگوں کی مدد فرماتے چند گشت کے واقعات درج کیے جاتے ہیں ملاحظہ ہوں ۔

ایک رات آپ گشت پر نکلے شہر سے باہر دیکھا ایک خیمہ نظر آیا قریب پہنچے تو دیکھا ایک آدمی نہایت حیران و پریشان بیٹھا ہے آپ اس شخص سے دریافت ہی کر رہے تھے کہ خیمے کے اندر سے رونے کی آواز آئی پوچھا یہ کیسی آواز ہے اس آدمی نے کہا میاں جاؤ اپنا کام کرو اپنی راہ لو ۔ آپ نے اصرار کر کے پوچھا تو اس نے کہا بیوی کے ہاں بچے کی ولادت کا وقت ہے آپ نے فرمایا کہ کیا اس کے قریب کوئی عورت بھی ہے کہ نہیں اس نے کہا نہیں وہ تنہا ہے ۔ آپ فوراً دوڑے دوڑے تشریف لائے اپنی زوجہ حضرت ام کلثومؓ سے فرمایا میرے ساتھ تیار ہو جاؤ وہ کیوں نہ تیار ہوتیں آخر حضرت علیؓ کی بیٹی تھیں ۔ وہ اٹھیں اور جو چیزیں ولادت کے وقت ضرورت ہوتی وہ بھی ساتھ لیں روانہ ہوئیں ۔ اس اعرابی کے خیمہ میں پہنچیں اور تھوڑی دیر کے بعد خیمہ سے سر باہر نکال فرمایا امیر المؤمنین اپنے دوست کو خوشخبری دیجئے کہ بچہ پیدا ہوا ۔ اب اس بدوی کو پتہ چلا کہ جن کو ملنے کے لئے میں دور کا سفر طے کر کے آیا ہوں وہ تو یہی ہستی ہے آپ نے اس سے فرمایا کوئی بات نہیں صبح دربار میں آنا میں تمہاری مدد کروں گا ۔

ایک دفعہ جب شام کے ملک کے سفر سے واپس تشریف لائے تو گشت کرتے کرتے ایک بوڑھی اماں سے ملاقات ہوئی حضرت فاروق اعظمؓ نے انجان بن کر پوچھا سے پوچھا بی اماں تمہارا امیر المؤمنین کیسا آدمی ہے ۔ بی اماں نے امیر المؤمنین کو کھری کھری سنائیں کہ وہ جب سے خلیفہ بنا ہے مجھے ایک پیسہ تک نہیں دیا وہ ایسا ہے ویسا ہے وغیرہ وغیرہ آپ نے فرمایا بوڑھی اماں ! تم اپنا ماجرا اس سے بیان کرتی اس کو تمہارے حالات کی کیا خبر ہے ! بی اماں نے کہا کہ خود اس کا حق ہے کہ مشرق سے مغرب تک خبر گیری کرے آخر خلیفہ کس لئے بنا ہے یہ اس کا فرض ہے یہ سن کر حضرت فاروق اعظمؓ رونے لگے اور اس عورت سے کہا واقعی اس نے تم پر ظلم کیا مجھے اس کے حال پر رحم آتا ہے کیا آپ جو جرم اس سے سرزد ہوا ہے اس کے بدلے میں کیا لوگی ۔ بڑھیا نے کہا تم میرے ساتھ مذاق کرتے ہو ۔ آپ نے فرمایا نہیں حقیقت ہے یہ باتیں ہو رہی تھیں کہ اتنے میں حضرت علیؓ اور حضرت ابن مسعودؓ تشریف لائے اور آتے ہی السلام علیکم یا امیر المؤمنین ۔ اب تو بوڑھی اماں کے حواس گم ہو گئے کہ حقیقت میں یہی تو امیر المؤمنین ہیں آپ نے فرمایا کوئی بات نہیں چمڑے کے ٹکڑے پر ایک تحریر لکھوائی کہ جو ”ظلم فاروق اعظمؓ نے اس بوڑھی اماں پر کیا وہ پچیس اشرفیوں کے بدلے معاف کر رہی ہیں اب قیامت کے دن خدا کے سامنے عمر فاروق کی شکایت نہیں کریں گے اس پر حضرت علیؓ اور حضرت ابن مسعود کی گواہی ثبت فرمائی ۔

ایک رات آپ گشت فرما رہے تھے ایک گھر کے سامنے سے گزرے ایک عورت چولہے پر دیگچی چڑھائے بیٹھی ہے اور چھوٹے چھوٹے بچے اردگرد جمع ہیں ماجرا پوچھا اس بی بی نے کہا بچے بھوک سے رو رہے ہیں اور ان کے بہلانے کے لئے پانی چولہے پر چڑھایا ہے تاکہ یہ اسی طرح سو جائیں گے امیر المؤمنین فاروق اعظمؓ کی آنکھوں میں آنسو آگئے واپس لوٹے بیت المال سے جا کر آٹا ، کھجوریں چربی گھی وغیرہ لیا اور ایک بوری بھر کے آئے خود اسی کو اٹھانے لگے تو غلام حضرت اسلمؓ نے درخواست کی میں لیجاتا ہوں فرمایا کہ نہیں باز پرس تو مجھ سے ہی ہوگی خود اپنے ہاتھ سے کھانا تیار کر کے برتن میں ڈال کر بچوں کو کھلایا بچے سیر ہونے کے بعد کھیلنے لگے آپ ان کے چہرے کو دیکھ رہے تھے جب باہر نکلے تو غلام سے فرمایا ۔ میں نے ان بچوں کو روتا دیکھا تھا میں چاہتا تھا کہ ہنستا ہوا بھی دیکھ لوں ۔ ایسی ہستیاں اب کہاں ملیں گی ۔

ایک دفعہ مسجد سے باہر تشریف لے گئے تو راستے میں ایک بی بی ملی جو کہہ رہی تھی اے عمر ! خدا نے تمہیں ، امیر المؤمنین کے منصب پر پہنچایا خیال کرنا خدا کا خوف کرنا مجھے تمہارا وہ وقت یاد ہے جب لوگ تم کو عمیر کہتے تھے تم اونٹ چرایا کرتے تھے تمہارا باپ تمہارے کان مروڑی کیا کرتا تھا پھر تم عمر بن گئے اور اب امیر المؤمنین بن گئے ہو ۔ جارود نے کہا خدا کی بندی تم نے امیر المؤمنین سے بڑی گستاخانہ باتیں کی ہیں تو امیر المؤمنین فاروق اعظمؓ نے جارود سے کہا تم

امیر شریعتؒ اور عظمتِ صحابہ کرامؓ

مولانا محمد اکرم طوفانی سرگودھا

حضرت امیر شریعتؒ نے فرمایا یا عائشہؓ ہو، ابوبکرؓ ہو، عمرؓ ہو، عثمانؓ ہو کوئی ہو، وہ تب بچ سکتے ہیں جب نبیؐ کا دامن نبوت محفوظ ہو، اور عصمت باقی ہو۔ ایسا نہ ہو کہ وار کسی اور جگہ کریں اور لگے کسی اور جگہ۔

فرمایا، مقام عبرت ہے، گیجے والا ایک قریہ کا عبرت ناک واقعہ ہے کہ وہاں ایک بوڑھے عمر رسیدہ شخص کے دو بیٹے تھے۔ ایک شادی شدہ جو کسی جھگڑے میں مشتبہ ہو کر گرفتار ہو گیا لڑکا شریف اور نیک تھا کئی دن تھانے میں رہا اور اپنی نیک چلنی پر رہا کر دیا گیا۔ گاؤں دور تھا گھر پہنچتے رات ہو گئی۔ سیدھا گھر گیا۔ دیکھا گھر میں صرف اس کی بیوی ہے۔ پوچھا اباجان اور بھائی جان کدھر گئے بیوی نے کہا، آج کھیت میں پانی کی باری ہے۔ وہاں ہیں۔ دونوں میاں بیوی خوشی خوشی انتظار میں ایک ہی چارپائی پر بیٹھ گئے۔ کافی رات گذری تو دونوں کو نیند آ گئی۔ دونوں سو گئے۔

جب رات لڑکا پانی سے فارغ ہو کر گھر آیا تو اُسے معلوم نہ تھا کہ بھائی صاحب آ گئے ہیں۔ گھر میں چارپائی پر ایک مرد کو دیکھا تو فوراً دروازے ہی سے واپس ہو گیا۔ اور والد کو سارا ماجرا سُنایا، کہ بھائی کی بیوی تو بڑی بدقماش ہے دونوں غصے میں بھاوڑے لے کر گھر پہنچے باپ دروازے پر کھڑا پہرا دیتا ہے بیٹے نے اندر جاتے ہی نہ آؤ دیکھا نہ تاؤ، پے در پے وار کرکے دونوں، بھائی اور بیوی کو ڈھیر کر دیا۔ اور بھاوڑا پھینک کر اندھیرے میں باپ کو اطلاع دینے واپس آیا تو باپ نے اندھیرے سے نائدہ اُٹھاتے ہوئے محسوس کیا کہ یہی آدمی ہے جو میری بہو سے بدکاری کرتا ہے، نہ پوچھا اور نہ بولنے کا موقع دیا۔ اچانک ایک بھاوڑا زبردست اُس کے سر پر مارا، اور وہیں کام تمام کر دیا۔ اور بھاوڑا پھینک کر اندر آواز لگاتا ہے، کہ بیٹے بس رک جا میں نے دشمن کو ختم کر دیا۔ اب اندر کوئی موجود ہوتا تو جواب دیتا۔ بوڑھے کے دل میں خیال آیا کہ روشنی لے کر ذرا دیکھوں تو سہی باپ نے اندر جا کر دیکھا تو اس کا بڑا لڑکا اور اس کی بیوی دونوں دائمی نیند سو چکے تھے اور دونوں کے سر تن سے جُدا ہیں۔

دیکھتے ہی چیخ نکل گئی۔ ہائے یہ تو میرا ہی گھر لٹ گیا۔ دوڑتا ہُوا باہر آیا تو دروازے پر دوسرا لڑکا ٹکڑے ٹکڑے پڑا ہے۔

شاہ جی فرمایا کرتے تھے۔ میرے غیرت مند بھائیو! ایسا نہ ہو تلوار تو اُٹھا ؤ صحابہؓ پر اور گھر برباد ہو جائے محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا۔ یاد رکھیے! اصحابہؓ رضوان علیہم اجمعین کو دیکھتے وقت دامن نبوت اور عصمت نبوۃ کا خیال رکھنا بھی ضروری ہے۔ ایسا نہ ہو کہ صحابہؓ کے دامن پر حملہ کرتے وقت دامن نبوت ہی تار تار کر دیا جائے۔

پردہ کی اہمیت

احسان احمد دانش لاہور

پردہ عورت کا حسن اور اس کا قیمتی زیور ہے۔ اس لیے اسلام نے مسلمانوں کو حکم دیا ہے کہ وہ عورتوں کو پردے میں بٹھائیں۔ اگر ہم گہری نظر سے اس مسئلے کا جائزہ لیں تو یہ بات واضح ہوگی کہ اسلام نے عورت پر پردے کی پابندی عائد کرکے دنیا میں عورت کے مقام کو بہت بلند کر دیا ہے۔ عورت ماں ہو، بیٹی ہو، بہن ہو، یا بیوی ہو گھر کی چار دیواری میں اس کی حیثیت گھر کے چراغ کی سی ہے جس کی روشنی سے اس گھر کے در و دیوار منور ہوتے ہیں۔

لیکن جب وہ اس گھر سے باہر قدم رکھتی ہے، تو اس کی بے حجابی اسے ایک شمع بنا دیتی ہے عورت کو خدا کے حسن سے سبق سیکھنا چاہیئے کہ خود تو پردے میں ہے اور نگاہیں اس تک رسائی نہیں پا سکتیں۔ مگر اس کے باوجود ساری دنیا اس کے نور سے منور ہے

جہاں تابی ز نور حق بیا موز
کہ او با صد تجلی در حجاب است

(اقبال)

ایک اور جگہ انہوں نے پردے کی اہمیت ان الفاظ میں بیان کی ہے۔ کہ دیکھو! سیدنا فاطمۃ الزہراؓ جو حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی دختر نیک اختر ہیں، ہمیشہ پردہ میں رہیں۔ یہی وجہ ہے کہ ان کی گود سے تربیت پا کر وہ بچہ نمودار ہوا جس کا نام حسینؓ تھا۔ اور جس کا نام تاریخ کے صفحات پر ہمیشہ جگمگاتا رہے گا۔

بتولے باش و پنہاں شو ازیں عصر
کہ در آغوش شبیرؓ نے بگیری

حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا جو عورتیں بے پردہ ہو کر اور بن ٹھن کر بازاروں میں نکلتی ہیں وہ کبھی جنت کی خوشبو تک نہیں پا سکتیں۔

(الحدیث)

قرآن مجید کہتا ہے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی بیویاں مسلمانوں کی مائیں ہیں، مگر انہیں بھی یہی حکم دیا گیا کہ وہ گھروں میں بیٹھیں۔ اور پردے کے اندر رہیں۔ آج جن

باقی ص ۳۰ پر

تری تعمیر میں مضمر ہے اک صورت خرابی کی

بت شکن کے قلم سے

پچھلے دنوں اخبار میں شائع شدہ انٹرویو کے ذریعے صدارتی ایوارڈ یافتہ مصور جناب منصور زبیری کا مختصر تعارف ہوا۔ موصوف ایک اعلیٰ تربیت یافتہ، ماہر فنکار ہیں۔ فن کے اعتبار سے راقم السطور کا نظریہ یہ ہے کہ فن کی شناخت کے لئے فنکار کی ذات یا کردار سے نہیں الجھنا چاہیے بلکہ اس کے فن کو پرکھ کر اس کی قدر کرنا چاہیے۔ فنی اعتبار سے موصوف کے فن پاروں پر تنقید یا توصیف تو اس فن سے متعلقین ہی کر سکتے ہیں۔ ہمیں اپنے قلم کو جنبش اس لئے دینا پڑی کہ موصوف کو اس بات سے آگاہ کریں کہ ان کی منزل وہ نہیں جس کی طرف وہ سرپٹ دوڑ رہے ہیں۔

اسی اخباری تعارف سے یہ بات معلوم ہوئی کہ جناب زبیری صاحب نہ صرف کینوس (CANVAS) پر رنگوں سے کھیلتے ہیں بلکہ ایک بہترین مجسمہ ساز اور سنگ تراش بھی ہیں۔ اور ان کے بنائے ہوئے فن پارے جن کو ہر سچا مسلمان "گندہ پارے" تصور کرتا ہے ملک کے معروف مقامات پر نصب ہیں۔

زبیری صاحب کے آئندہ عزائم میں سے ایک عزم یہ ہے کہ وہ کراچی کی مشہور تفریح گاہ "ہل پارک" کو تراش کر مجسمہ کی شکل دیں گے۔

میں ایک فن کے قدردان کی حیثیت سے جناب زبیری صاحب سے بصد احترام گزارش کروں گا کہ وہ اپنے فیصلے پر نظر ثانی فرمائیں۔ کیونکہ اسلام میں مجسمہ سازی تو کجا بلاوجہ تصویر سازی کی بھی اجازت نہیں۔ میری اس گزارش سے زبیری صاحب کے علم میں اضافہ ہرگز نہیں ہوگا۔ اس لئے کہ مجھے امید ہے کہ زبیری صاحب اس سے بخوبی واقف ہوں گے۔ میری عرض سے مقصود صرف موصوف کی قوت ایمانی کو جھنجھوڑنا اور قومی و ملی تشخص کو اجاگر کرنا ہے ——————

پاکستان کا بچہ بوڑھا اس امر کی گواہی دے گا اور خود زبیری صاحب بھی اس کے انکاری نہیں ہوں گے کہ پاکستان کو اسلامی اسٹیٹ بنانے کے لئے اور احکام الٰہی کے نفاذ کے لئے ہی سرفروشوں نے جان کی بازی لگائی تھی۔ میں محترم زبیری صاحب سے مؤدبانہ انداز میں یہ سوال کرنے کی جسارت کروں گا کہ کیا اس "خطۂ اسلام" پاکستان کو بت کدہ بنانے کا غلیظ تصور قائد اعظم جناب محمد علی جناح نے پیش کیا تھا؟ یا کوئی اور ایسی بلند قامت ہستی تھی جس نے پاکستان کو بت کدہ بنانے کی صدا بلند کی تھی، اور قوم کی ماؤں، بیٹیوں نے اپنے آنچلوں اور لباس جسم کا تار تار پیش کیا تھا؟

کیا ملت اسلام کے جانبازوں نے تصویر سازی کے فن کو فروغ دینے کے لئے اپنے خون کا آخری قطرہ کشید کر کے دیا تھا؟ —————— ہرگز نہیں

یہ بات پورے وثوق اور دلائل و شواہد سے کہی جاسکتی ہے کہ پاکستان کو ایک اسلامی مملکت بنانے کے لئے حاصل کیا گیا تھا۔ اور زبیری صاحب تو کیا پاکستان کا کوئی بدخواہ بھی یہ کہنے کی جرأت کر سکتا ہے کہ پاکستان کو بت کدہ بنانے کے لئے حاصل کیا گیا تھا ——————

آئے دن اخبارات سمیت تمام ذرائع ابلاغ اس بات کا پرچار کرتے ہیں کہ ہم "فن شناسی" کی روایات قائم کر رہے ہیں۔

ہمارے خیال میں ان حضرات کو فن شناسی سے زیادہ "فرض شناسی" کی تابندہ مثالیں قائم کرنا چاہئیں۔

"بحر علم و فن" اپنے اندر اتنی وسعت رکھتا ہے کہ اس میں ڈوبا تو جا سکتا ہے پار نہیں ہوا جا سکتا۔ جب اتنا وسیع و عریض میدان ہمارے سامنے ہے تو زبیری صاحب اور ان کے ہمنوا کیوں اس کو تنگ اور محدود کرنا چاہتے ہیں۔

ہمارا نظریہ یہ ہے کہ فن کار کی کامیابی فن میں ڈوب جانا ہے۔ لیکن جس فن کے عمق اور گہرائی میں جہنم کا دروازہ کھلتا ہو اس کی سطح سے بھی دور رہنا عقل و دانش کا تقاضہ ہے۔

امید ہے جناب زبیری صاحب ہماری اس بپھرے تحریر سے بہترین نصب العین اخذ کرنے کی کوشش کریں گے —————— اور خود کو اور اہل پاکستان کو تباہی و بربادی کے گڑھے میں دھکیلنے کے بجائے اطاعت خدا اور رسول کی شاہراہ پر گامزن ہونا پسند کریں گے۔

صوفہ سیٹ • کار • ٹریکٹر • موٹر سائیکل کے معیاری پوشش کیلئے
العتیق پوشش ہاؤس
پروپرائٹر، محمد خلیق چوہان
بالمقابل نیو خان ٹرانسپورٹ کمپنی
کروڑ لعل عیسن ضلع لیہ

ختم نبوت اور مولانا محمد قاسم نانوتویؒ
ایک بے بنیاد الزام کی حقیقت

حضرت شیخ الحدیث مولانا محمد سرفراز خان صاحب صفدر

حضرت مولانا قاسم صاحب نانوتویؒ علمی اور تحقیقی طور پر مسئلہ ختم نبوت پر بحث کرتے ہوئے محدثانہ، فقیہانہ اور متکلمانہ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر منطقیانہ انداز میں ٹھوس دلائل اور واضح براہین کیساتھ امام الانبیاء خاتم النبیین حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی ختم نبوت ثابت کرتے ہیں اور یہ فرماتے ہیں کہ ختم نبوت کے تین درجات اور مراتب ہیں۔ ا۔ ختم نبوت مرتبی، ۲۔ ختم نبوت مکانی اور ۳۔ ختم نبوت زمانی اور باقی دو درجوں اور مرتبوں کو تسلیم کرتے ہوئے مولانا موصوفؒ یہ فرماتے ہیں کہ ان میں اعلیٰ درجہ اور رتبہ ختم نبوت مرتبی ہے جو ختم نبوت زمانی کے لئے علت ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم بایں معنیٰ خاتم النبیین ہیں کہ نبوت کے تمام مراتب اور کمالات آپ پر ختم ہیں اور ساری کائنات میں آپ کے اوپر کسی کا درجہ نہیں ہے ہاں آپ کے اوپر صرف خالق کائنات کا درجہ ہے۔ جل مجدہ اور بس۔ اور فرماتے ہیں کہ یہ تینوں مراتب اور درجات دلیل مطابقی کے طور پر ثابت ہیں، نہ یہ کہ صرف ختم نبوت زمانی ہی مطابقی طور پر ثابت ہے جیسا کہ عوام آپ کی ختم نبوت زمانی ہی میں منحصر سمجھتے ہیں حالانکہ اس سے آپ کی پوری فضیلت ثابت نہیں ہوتی کیونکہ یہ تو ختم نبوت مرتبی کے معلول اور ختم نبوت مرتبی علت ہے تو یہ کیونکر تسلیم کیا جا سکتا ہے کہ علت تو مطابقی نہ ہو اور معلول مطابقی ہو اور وہاں ان تین درجات و مراتب میں سے اگر ایک مراد لی جائے تو لفظ خاتم النبیین ختم نبوت مرتبی پر دلیل مطابقی کے طور پر دلالت کرتا ہے اور ختم نبوت زمانی کا ثبوت دلیل التزامی سے محقق ہے اور فرماتے ہیں یہ ہو تو ہرگز نہیں سکتا۔ لیکن اگر بالفرض آپ کے زمانہ میں کوئی اور نبی آجائے یا فرض کیجئے کہ آپ کے بعد کوئی اور نبی پیدا ہو جائے اور اس کو نبوت مل جائے تب بھی آپ کی ختم نبوت پر کوئی زد نہیں پڑتی اس لئے کہ نبوت کا ہر مرتبہ آپ پر ختم ہے لہذا کوئی آپ سے پہلے آئے یا بعد کو آئے آپ کی ختم نبوت پر کوئی حرف ہرگز نہیں آتا، لیکن یہ تو محض ختم نبوت مرتبی کے درجہ اور مرتبہ کو مضبوط اور مستحکم کرنے کے لئے ایک تعبیر اختیار کی گئی ہے۔ ورنہ آپ کی ختم نبوت زمانی کا منکر بھی ویسا ہی کافر ہے جیسا کہ فرائض اور وتر وغیرہ کی رکعات کی تعداد کا منکر کافر ہے اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی کو نبوت ملنے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا جو اس میں تامل کرے وہ بھی کافر ہے۔ یہ حضرت نانوتویؒ کی ان متعدد عبارات کا خلاصہ ہے جو انہوں نے مختلف کتابوں میں اور بعض تحذیر الناس میں تحریر فرمائی ہیں۔ چند ضروری عبارات ہم عرض کرتے ہیں غور فرمائیں اور اس کی مزید تحقیق راقم کی کتاب بانی دار العلوم دیوبند میں ملاحظہ فرمائیں۔

ا۔ خاتمیت زمانی اپنا دین ایمان ہے۔ ناحق کی تہمت کا البتہ کچھ علاج نہیں، سو اگر ایسی باتیں جائز ہوں تو ہمارے منہ میں بھی زبان ہے، اس تہمت کے جواب میں ہم آپ پر اور آپ کے اہل ملت پر ہزار تہمتیں لگا سکتے ہیں۔ الخ (مناظر عجیبہ صـ۳۹)

اس عبارت میں حضرت مولانا نانوتویؒ نے ختم نبوت زمانی کو اپنا دین و ایمان قرار دیا ہے۔ اور اس کے برعکس عقیدہ کی ان کی طرف نسبت کو ناحق تہمت کہا ہے۔ اس کا مطلب بجز اس کے اور کیا ہو سکتا ہے کہ جن لوگوں نے مولانا نانوتویؒ کو ختم نبوت زمانی کا منکر قرار دیا ہے۔ وہ ان پر ناحق کی تہمت لگا رہے ہیں۔ اور بے بنیاد بہتان باندھ رہے ہیں جس سے مولانا موصوف کا دامن بالکل پاک ہے، رہا یہ الگ بات ہے کہ تہمت لگانیوالے کا اس فانی دنیا میں کچھ علاج نہیں۔

۲۔ حضرت خاتم المرسلین صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خاتمیت زمانی تو سب کے نزدیک مسلّم ہے اور یہ بات بھی سب کے نزدیک مسلّم ہے کہ آپ اول المخلوقات ہیں۔ علی الاطلاق کہئے یا بالاضافہ۔ الخ (مناظر عجیبہ صـ۷)

۳۔ ہاں یہ مسلّم ہے کہ خاتمیت زمانی اجماعی عقیدہ ہے صـ۲۹ یہ عبارتیں بھی بالکل صاف اور واضح ہیں۔

۴۔ بلکہ اس سے بھی بڑھ کر لیجئے (تحذیر الناس صفحہ نہم کی سطر دہم سے لے کر صفحہ یازدہم کی سطر ہفتم تک) وہ تقریر کی جس سے خاتمیت زمانی، خاتمیت مکانی اور خاتمیت مرتبی تینوں بدلالت مطابقی ثابت ہو جائیں اور اسی تقریر کو اپنا مختار قرار دیا۔ الخ (مناظرہ عجیبہ صـ۵۰) اس عبارت میں مولانا موصوف نے آنحضرت صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی خاتمیت مکانی اور خاتمیت مرتبی کو دلیل مطابقی سے ثابت تسلیم کیا ہے۔ وہاں آپ کی خاتمیت زمانی کو بھی دلیل مطابقی ہی سے ثابت گردانا ہے اور اس کو اپنا مختار اور پسندیدہ مسلک و عقیدہ بتایا ہے۔

۵۔ خاتمیت زمانی تو سب کے نزدیک مسلّم ہے (مناظر عجیبہ صـ۷، یہ عبارت بھی اپنے مفہوم و مدلول کے لحاظ سے بالکل صاف اور روشن ہے۔

۶۔ حاصل مطلب یہ ہے کہ خاتمیت زمانی سے مجھ کو انکار نہیں بلکہ یوں کہئے کہ منکروں کے لئے گنجائش انکار نہ چھوڑی، افضلیت کا اقرار بلکہ اقرار کرنے والوں کے پاؤں جما دیئے اور نبیوں کی نبوت پر ایمان ہے لیکن رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کی برابر کسی کو نہیں سمجھتا۔ (مناظرہ عجیبہ صـ۳۹) یہ عبارت بھی بالکل صاف ہے، اور اس میں کسی قسم کی کوئی

الجھن اور اشکال نہیں ہے۔

۷۔ مولانا نانوتویؒ تحذیر الناس کی عبارت کی تشریح و تفصیل کرتے ہوئے حضرت مولانا عبد العزیز صاحبؒ امروہی کے جواب میں رقمطراز ہیں کہ مولانا خاتمیت زمانی کی میں نے توجیہ اور تائید کی ہے۔ تغلیط نہیں کی۔ ہاں آپ گوشہ عنایت و توجہ سے دیکھتے ہی نہیں تو میں کیا کروں، اخبار بالعلۃ مکذب اخبار بالمعلول نہیں بلکہ اس کا مؤید و مصدق ہوتا ہے۔ اوروں نے فقط خاتمیت زمانی اگر بیان کی تھی تو میں نے اس کی علت یعنی خاتمیت مرتبی ذکر اور شروع تحذیری میں اقتضاء خاتمیت مرتبی کا بہ نسبت خاتمیت زمانی ذکر کردیا یہ تو اس صورت میں ہے کہ خاتم سے خاتم المراتب ہی مراد لیجئے اور خاتم کو مطلق رکھئے تو پھر خاتمیت مرتبی اور خاتمیت زمانی اور خاتمیت مکانی تینوں اس سے اسی طرح ثابت ہوجائیں گے جیسی طرح آیت إِنَّمَا الْخَمْرُ وَالْمَيْسِرُ وَالْأَنْصَابُ وَالْأَزْلَامُ رِجْسٌ مِنْ عَمَلِ الشَّيْطَانِ ، میں لفظ رجس سے نجاست معنوی اور نجاست ظاہری دونوں ثابت ہوتی ہیں اور اس ایک مفہوم کا انواع مختلفہ پر محمول ہونا ظاہر ہوتا ہے۔ (مناظرہ عجیبہ صفحہ)

اس عبارت سے بھی واضح ہوا کہ مولانا موصوفؒ ختم نبوت زمانی کے منکر نہیں بلکہ اس کے مثبت اور مؤید ہیں اور لفظ خاتم سے وہ صرف ختم نبوت زمانی کو ہی نہیں بلکہ ختم نبوت زمانی ختم نبوت مکانی اور ختم نبوت مرتبی تینوں کے اثبات کے درپے ہیں اور ان میں سے کسی قسم کو نکالنے پر آمادہ نہیں اور بہ قوت بیان اور زور دلائل سے وہ ہر قسم کی نبوت کو حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم پر ختم تسلیم کروانے پر مصر ہیں۔

۸۔ سو اگر اطلاق و عموم ہے۔ تب تو ثبوت خاتمیت زمانی ظاہر ہے۔ ورنہ تسلیم لزوم خاتمیت زمانی بہ دلالت التزامی ضرور ثابت ہے۔ ادھر تصریحات نبوی مثل اَنْتَ مِنِّی بِمَنْزِلَۃِ هَارُوْنَ مِنْ مُوْسٰی اِلَّا اَنَّهٗ لَا نَبِیَّ بَعْدِیْ (او کما قال) جو بظاہر بطرز مذکور اسی لفظ خاتم النبیین سے ماخوذ ہے۔ اس باب میں کافی ہے۔ کیونکہ یہ مضمون درجۂ تواتر کو پہنچ گیا ہے، پھر اس پر اجماع بھی منعقد ہوگیا ہے گو الفاظ مذکور بسند متواتر منقول نہ ہوں سو یہ عدم تواتر الفاظ باوجود تواتر معنوی یہاں ایسا ہی ہوگا جیسا تواتر اعداد رکعات فرائض و وتر وغیرہ باوجودیکہ الفاظ احادیث مشعر تعداد رکعات متواتر نہیں جیسا کہ اس کا منکر کافر ہے ایسا ہی اس کا منکر بھی کافر ہوگا۔ (تحذیر الناس صفحہ ۹)

اس عبارت میں حضرت مولانا نانوتویؒ نے ختم نبوت زمانی کو نہ صرف یہ کہ منطقی دلیل ہی سے تسلیم کیا ہے، بلکہ وہ فرماتے ہیں کہ ختم نبوت زمانی لفظ خاتم النبیین سے ثابت ہے جو قرآن کریم میں موجود ہے اور حدیث اور اجماع امت سے بھی یہ ثابت ہے اور جس طرح فرائض وغیرہ کی رکعات کی تعداد کا منکر کافر ہے اسی طرح ختم نبوت زمانی کا منکر بھی کافر ہے۔

۹۔ اپنا دین و ایمان ہے بعد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کسی اور نبی کے ہونے کا احتمال نہیں جو اس میں تامل کرے اس کو کافر سمجھتا ہوں۔ (مناظرہ عجیبہ صفحہ ۱۰۳)

یہ سب عبارتیں حجۃ الاسلام حکیم الامت قاسم الخیرات والعلوم حضرت مولانا محمد قاسم نانوتوی بانی دار العلوم دیوبند کی ہیں۔ ان تصریحات کی موجودگی میں اگر خانہ ساز نبوت کے مدعی قادیانی کذاب و دجال کی نبوت ثابت کرنے کے لئے حضرت مولانا نانوتویؒ کی عبارات سے یہ غلط نظریہ کشید کرتے ہیں کہ وہ موصوف آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد اجراء نبوت کے قائل تھے۔ یہ تو قطعاً باطل اور یقیناً مردود ہے۔ مولانا نانوتوی تو تصریح کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے بعد کسی اور نبی کے ہونے کا سرے سے احتمال ہی پیدا نہیں ہوتا کسی اور کو آپ کے بعد نبی ماننا تو درکنار جو اس میں تامل کرے مولانا موصوف اس کو بھی کافر سمجھتے ہیں، الغرض حجۃ الاسلام حضرت مولانا نانوتویؒ ختم نبوت کے بارے میں وہی عقیدہ رکھتے ہیں جو تمام اہل اسلام کا متفقہ عقیدہ ہے، البتہ ضد اور تعصب کی وجہ سے بلاوجہ الزام اور بہتان کا اس دنیا میں سرے سے کوئی علاج نہیں اس کا عادلانہ علاج تو عالم آخرت میں ہوگا۔ انشاء اللہ تعالیٰ۔

اعلان سنتے ہی درندے بھاگ گئے

محمد زاہد دلبر — سرگودھا

سنہ ۔۔۔ھ میں شمالی افریقہ کے فوجی گورنر عقبہ بن نافع فہری نے تیونس کے علاقہ میں سرحدی حفاظت کے لیے ایک شہر تعمیر کرنا چاہا۔ جس کا نام اس نے قیروان رکھا۔ مگر جس جگہ اس نے یہ سرحدی شہر بنانا چاہا وہاں ایک نہایت خوفناک اور گھنا جنگل تھا اور کسی شخص کی ہمت نہ ہوتی تھی کہ ایسی ہیبت ناک وادی میں قدم رکھ کر اپنی جان گنوائے۔ کیونکہ اس میں ہر قدم پر خونخوار بھیڑیئے، وحشت ناک ریچھ، ہولناک درندے، نہایت زہریلے سانپ اور موٹے موٹے سیاہ بچھو پھرتے نظر آتے تھے۔ سیکڑوں اور ہزاروں برسوں سے وہ جنگل ان وحشی درندوں کا مسکن تھا۔

یہ خوفناک حالت دیکھ کر عرب سرداروں نے اپنے سپہ سالاروں سے کہا کہ آپ نے ہمیں یہاں ایک شہر بسانے کا حکم دیا ہے مگر یہ تو سوچیں کہ یہ بات ممکن کس طرح ہے! آپ دیکھ رہے ہیں کہ یہ ساری سرزمین زہریلے سانپوں، بچھوؤں اور خوفناک درندوں سے بھری ہوئی ہے اگر ہم نے اس وادی موت میں داخل ہونے کی کوشش کی تو ہم میں سے ایک آدمی بھی زندہ بچ کر نہیں آئے گا۔

سالار لشکر عقبہ بن نافع فہری نے اس تمام گفتگو کا نہایت اولوالعزمی کے ساتھ یہ جواب دیا کہ "تم خدا کا لشکر ہو جو دنیا

کو فتح کرنے کے لیے نکلا ہے تمہارے ضمیر میں ناکامی کا کوئی جزو نہیں یہ زمین کے کیڑے نہ تمہیں نقصان پہنچا سکتے ہیں اور نہ ہی تمہارا مقابلہ کر سکتے ہیں۔ رہی ان کی موجودگی تو اس کا انتظام میں ابھی کرتا ہوں۔

عقبہ بن نافع کے لشکر میں اس وقت آنحضرتؐ کے اٹھارہ صحابیؓ اور بکثرت تابعی تھے۔ سپہ سالار ان سب کو لے کر جنگل کے کنارے پہنچ گیا۔ نہایت خشوع وخضوع کے ساتھ دو رکعت نماز پڑھی اور پھر بڑی رقت کے ساتھ دیر تک دعا مانگی۔ اس کے بعد نہایت بلند آواز سے پکار کر کہنے لگے کہ "اے سانپو! اے درندو! اے بھیڑیو! اے شیرو اور اے جنگل میں رہنے والے تمام درندو! ہم رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھی اور حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے خادم ہیں۔ یہاں اس لیے جمع ہوئے ہیں کہ اپنے دشمنوں سے حفاظت کے لیے ایک شہر بسائیں ہم نے اس کام کے لیے یہ زمین منتخب کی ہے جس میں تم رہ رہے ہو پس ہم خدا کے نام پر تمہیں دو تین دن کی مہلت دیتے ہیں اس عرصہ میں تم یہاں سے کوچ کر جاؤ۔ اگر اس مدت کے بعد کوئی زہریلا جانور اس علاقہ میں دیکھا گیا تو بلا تامل قتل کر ڈالا جائے گا۔"

مورخین بیان کرتے ہیں کہ اس عجیب حکم کا جنگل کے تمام جانوروں اور چوپاؤں پر حیرت انگیز اثر ہوا۔ سب لوگوں نے دیکھا کہ یہ حکم سنتے ہی درندوں نے قطار در قطار اور گروہ در گروہ جنگل میں سے نکل کر جنوبی جنگلات کی طرف رخ کیا۔ یہاں تک کہ بہت جلد میدان خالی ہو گیا اور ایک بھی درندہ جنگل میں باقی نہ رہا۔ عقبہ نے اپنے فوجیوں کو سختی سے حکم دیا کہ کوئی شخص روانگی کے وقت ان موذی جانوروں کو بالکل نہ چھیڑے۔ نہ کسی کو مارے۔ چنانچہ نہ فوجیوں نے کسی درندہ کو چھیڑا اور نہ درندوں نے چلتے ہوئے کسی پر حملہ کیا۔

جب جنگل ان وحشی جانوروں سے بالکل صاف ہو گیا تو نافع اپنی فوج کے ساتھ اس جنگل میں آئے اور شہر کی بنیاد ڈالی۔

عہد کا ایفاء

محمد عبدالمجید انور ساہیوال

قرآن پاک میں وعدہ کے متعلق کچھ آیات یا ان کے حصوں کا ترجمہ درج ذیل ہے۔ نیز کچھ احادیث کا ترجمہ بھی شامل ہے۔ ایفاء عہد کے متعلق بڑے سخت احکامات ہیں۔ اور وعدہ خلافی گناہ عظیم ہے۔ کاش ہم میں یہ شعور اور احساس ذمہ داری پیدا ہو جائے کہ ہر حالت میں وعدہ وفائی کر کے اپنی عاقبت اور دنیا سنواریں نیز باہمی تعلقات اور سارے معاشرے میں اعتماد اور محبت کی فضا پیدا کریں۔

۱: پ۱ البقرۃ آیت نمبر ۲۷:۔ جو خدا کے اقرار کو مضبوط کرنے کے بعد توڑ دیتے ہیں۔ اور جس چیز یعنی رشتہ قرابت کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے۔ اس کو قطع کئے ڈالتے ہیں۔ اور زمین میں خرابی کرتے ہیں۔ یہی لوگ نقصان اٹھانے والے ہیں۔

۲۔ پ۲ البقرۃ۔ آیت نمبر ۱۷۷:۔ اور جب عہد کر لیں۔ تو اس کو پورا کریں۔

۳۔ پ۳ آل عمران۔ آیت نمبر ۷۶:۔ ہاں جو شخص اپنے اقرار کو پورا کرے۔ اور (خدا سے) ڈرے۔ تو خدا ڈرنے والوں کو دوست رکھتا ہے۔

۴۔ پ۳ آل عمران۔ آیت نمبر ۷۷:۔ جو لوگ (اپنے) عہد (کے بدلے) جو خدا سے کیا تھا۔ اور نیز اپنی قسموں کے بدلے بے حقیقت (دنیاوی) معاوضہ لیتے ہیں۔ اور قول وقسم کا پاس نہیں کرتے۔ یہی لوگ ہیں جن کا آخرت میں کچھ حصہ نہیں۔ اور قیامت کے دن خدا ان سے بات بھی نہیں کرے گا۔ اور نہ ان کی طرف (نظر مہر کر) دیکھے گا۔ اور نہ ان کو پاک کرے گا۔ (گناہوں کی گندگی سے) اور ان کے لئے دردناک عذاب ہے۔

۵۔ پ۶ المائدہ۔ آیت نمبر ۱:۔ اے ایمان والو اپنے اقراروں کو پورا کرو۔

۶۔ پ۱۳ الرعد۔ آیت نمبر ۲۵:۔ اور جو لوگ خدا سے عہد واثق کر کے اور اس کو توڑ ڈالتے اور جن (رشتہ ہائے قرابت) کے جوڑے رکھنے کا خدا نے حکم دیا ہے۔ ان کو قطع کر دیتے اور ملک میں فساد کرتے ہیں۔ ایسوں پر لعنت ہے۔ اور ان کے لئے گھر بھی برا ہے۔

۷۔ پ۱۴ النحل۔ آیت نمبر ۹۱:۔ اور جب خدا سے عہد (واثق) کرو تو اس کو پورا کرو۔ اور جب پکی قسمیں کھاؤ تو ان کو مت توڑو۔ کہ تم خدا کو اپنا ضامن مقرر کر چکے ہو اور جو کچھ تم کرتے ہو۔ خدا اس کو جانتا ہے۔

۸۔ پ۱۵ بنی اسرائیل۔ آیت نمبر ۳۴:۔ اور عہد کو پورا کرو۔ کہ عہد کے بارے میں ضرور پرستش ہوگی۔

۹۔ پ۱۸ المومنون۔ آیت نمبر ۸:۔ (بیشک ایمان والے رستگار ہو گئے) جو امانتوں اور اقراروں کو ملحوظ رکھتے ہیں۔

۱۰۔ پ۲۱ احزاب۔ آیت نمبر ۲۳،۲۴:۔ مومنوں میں کتنے ہی ایسے شخص ہیں کہ جو اقرار انہوں نے خدا سے کیا تھا اس کو سچ کر دکھایا۔ تو ان میں بعض ایسے ہیں۔ جو اپنی نذر سے فارغ ہو گئے اور بعض ایسے ہیں۔ کہ انتظار کر رہے ہیں اور انہوں نے (اپنے قول کو) ذرا بھی نہیں بدلا۔ تاکہ خدا سچوں کو ان کی سچائی کا بدلہ دے۔ اور منافقوں کو چاہے تو عذاب دے۔ یا (چاہے) تو ان پر مہربانی کرے۔

۱۱۔ پ۲۸ الصف۔ آیت نمبر ۲،۳:۔ مومنو! تم ایسی بات کیوں کہا کرتے ہو جو کیا نہیں کرتے۔ خدا اس سے سخت بیزار ہے کہ ایسی بات کہو جو کرو نہیں۔

۱۲۔ پ۲۹ المعارج۔ آیت نمبر ۳۲:۔ اور جو اپنی امانتوں اور اقراروں کا پاس کرتے ہیں۔ (یہی لوگ باغ ہائے بہشت میں عزت واکرام سے ہوں گے)

۱۔ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ قیامت

کے روز عہد شکنی کرنے والے کی پشت پر ایک جھنڈا نصب کردیا جائے گا۔ جو میدان حشر میں اس کی رسوائی کا سبب بنے گا۔

۲۔ وعدہ ایک قرض ہے یعنی جس طرح قرض کی ادائیگی انسان پر لازم ہے۔ اسی طرح وعدہ پورا کرنے کا اہتمام بھی لازم ہے۔

۳۔ چار صفتیں ایسی ہیں کہ جس شخص میں وہ چاروں پائی جائیں وہ خالص منافق ہے۔ اور ایک صفت والے کے اندر نفاق کی ایک خصلت موجود ہے۔ جب تک وہ اسے چھوڑ نہ دے یہ کہ جب اس کے سپرد کوئی امانت کی جائے تو اس میں خیانت کرے۔ اور جب بولے تو جھوٹ بولے۔ اور جب عہد کرے تو اس کی خلاف ورزی کرے۔ اور جب لڑے تو اخلاق و دیانت کی حدیں توڑ ڈالے۔

۴۔ خبردار وہ جس میں امانت نہیں۔ اس کا کوئی ایمان نہیں۔ اور جو عہد کا پابند نہیں۔ اس کا کوئی دین نہیں۔

۵۔ قیامت کے دن اللہ کے سب سے بہتر بندے وہ ہوں گے۔ جو خوش دلی سے وعدہ وفا کرتے ہیں۔

کی زکوٰۃ سے زکوٰۃ ادا ہو جاتی ہے۔ اور اگر ہم زکوٰۃ کو خود ادا کرنا چاہیں تو اس کی کیا صورت ہے۔ بینک کہتی ہے کہ آپ اپنے کو غیر مسلم لکھو دیں ہم زکوٰۃ نہیں لیں گے۔ کیا یہ درست ہے

ج: علماء کے نزدیک ادا ہو جاتی ہے۔ زکوٰۃ سے بچنے کے لئے غیر مسلم لکھانا جائز نہیں۔

طلاق کا مسئلہ

س: ہمارے محلے میں ایک شخص نے اپنے اور بیوی کے ۴۰۔۵۰ رشتہ داروں کی موجودگی میں اپنی بیوی کو ۳ طلاق دے دی۔ آخر میں طلاق منسوخ کروانے کے لئے گڑگڑانے لگا محلے کی مسجد کے پیش امام نے گواہ کی موجودگی میں طلاق واقع ہو گئی کا فیصلہ دیا اس محلے کے کچھ اور علماء نے واضح طور پر طلاق واقع ہونے کا فیصلہ دے دیا پھر بھی یہ شخص لوگوں سے خوشامد کرتا رہا کہ کسی طرح میرا گھر آباد کر دو یہ طلاق منسوخ کراؤ آخر عید سے ۲ دن قبل اصل گواہوں کو چھوڑ کر جھوٹے گواہ تیار کر کے گواہی ۲ طلاق کی دیکر فتویٰ لاکر اس علاقے کی ایک اور مسجد کو دیا جامع مسجد کے پیش امام سے تصدیق کروا کر بیوی کے پاس گھر میں داخل ہو گیا اور پہلے کی طرح میاں بیوی کی طرح رہتا ہے قریب ۳۰ مکانات کی اس گلی میں شاید ۲ گھر نماز کے پابند ہیں بقایا تو بس خدا نیک توفیق عطا کرے یہ سب لوگ کہتے ہیں کہ ٹھا گھر بسا عرش کا کونہ تعمیر کرنے کے برابر ہے وہ سب اس شخص کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں۔ آپ اس بارے میں صحیح صادر فرمائیں۔

ج: زبانی تین طلاق دینے سے طلاق ہو جاتی ہے۔ بیوی حرام ہو جاتی ہے۔ اور بغیر شرعی حلالہ کے دوبارہ نکاح نہیں ہو سکتا۔ جو لوگ تین طلاق کے بعد عورتوں کو بسا لیتے ہیں۔ وہ ساری عمر زنا میں مبتلا رہیں گے اور جو لوگ ان کی حوصلہ افزائی کرتے ہیں وہ بھی اس وبال میں شریک ہیں۔ مرنے کے بعد قبر میں ان کو اپنے وبال کا خمیازہ بھگتنا ہوگا اللہ تعالیٰ اس کو بچائے۔

آنکھوں کے جملہ امراض کا شافی علاج
سرمہ ہم پلہ ممیرا
جو کہ پچاس سال سے تیار ہو رہا ہے پیدائشی اندھے پن کے سوا جملہ امراض چشم مثلاً دھند جالا غبار سرخی پانی کا بہنا اور ضعف بصارت کیلئے اکسیر ہے۔ ہزارہا اشخاص شفایاب ہو چکے ہیں۔
قیمت فی شیشی چار روپے پیکنگ خرچہ ڈاک بارہ روپے
مقامی لوگ دفتر انجمن فیض اسلام ٹرنک بازار راولپنڈی سے حاصل کریں۔
ڈیلرز: میسرز اصغر علی وادولادہ ... بحرین عربین گلف، ڈیلرز طبیب این ایم شیر جالان روڈ جکارتہ انڈونیشیا
ہر قسم کی معلومات و مشورہ کے لئے جوابی لفافہ ارسال کریں
تیار کردہ: انمول دواخانہ موری گیٹ
قصور پاکستان

ضبط و ترتیب: منظور احمد الحسینی

آپ کے مسائل

حضرت مولانا محمد یوسف لدھیانوی مدظلہ

صحت کا مسئلہ

طیبہ مسز اختر شیخ ـــ راولپنڈی

میں آپ کی خصوصی توجہ صحت عامہ کی طرف مبذول کرا رہی ہوں۔ میرا ایمان ہے۔ کہ جہاں قرآن حکیم ایک مکمل کتاب حکیم ہے۔ وہاں ایک جامع مکمل علم بھی ہے۔ جس میں قیامت تک کے مسائل کا حل موجود ہے۔ اور مجھے یقین ہے کہ میرے مسئلہ کا حل بھی اس میں موجود ہے جسے آپ جیسے صاحب علم و فہم اپنے تجربے سے جلد اور بہتر طریقہ پر دریافت کر سکتے ہیں۔

فی زمانہ دیگر لاتعداد امراض کی طرح مرض ذیابیطس اور ہائی بلڈ پریشر اس قدر عام ہے۔ کہ الحفیظ میں خود گذشتہ پانچ سال سے اس کی مریضہ ہوں اور بد قسمتی سے یہ دونوں امراض ساتھ ساتھ ہی چلتے ہیں۔ اور اس میں نمک اور مٹھاس دونوں ہی منع کر دیے جاتے ہیں۔ نمک اور مٹھاس حس ذائقہ کے علاوہ بدن کی ضرورت کے لئے بھی نہایت اہم جز ہیں۔ اور طویل عرصہ تک ان کے استعمال کی بندش اور کئی تکالیف کا یا ان میں اضافہ کا باعث بھی بنتی ہے اب آپ سے درخواست ہے۔ کہ ازروئے قرآن حکیم اور طب نبوی میری راہنمائی فرمائیے اور اس مسئلہ کا کوئی حل۔ دعا۔ دوا۔ وظیفہ یا کوئی نسخہ جو آپ کے مشاہدہ میں ہو تو ارشاد فرمائیں۔ جس سے خلق خدا کو فائدہ پہنچ سکتا ہو۔

ج:۔ سورۃ فاتحہ اکتالیس بار فجر کی سنتوں اور فرضوں کے درمیان اس طرح پڑھیں کہ بسم اللہ شریف کی میم کو الحمد سے ملا کر الحمد للہ پڑھا کریں۔ اور پڑھنے کے بعد پانی پر دم کر کے پیا کریں۔ اور دعا بھی کیا کریں۔ اللہ تعالیٰ صحت و شفا عطا فرمائے۔

وسیلہ اور دوسرے مسائل

محمد ابراہیم یسنی

س:۔ دعا مانگتے وقت ہم محمدؐ کے صدقے سے دعا مانگیں! یعنی یا اللہ محمدؐ کے صدقے سے ہمارے گناہ بخش دیں یا کسی اور اللہ کے محبوب بندے کے طفیل دعا مانگیں تو اس طرح دعا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

ج:۔ جائز ہے۔

س:۔ ہمارے پیش امام صاحب نے وتر نماز میں سورتوں کی ترتیب کچھ اس طرح پڑھی۔ پہلی رکعت میں سورہ العصر دوسری میں سورۃ الکوثر اور تیسری میں سورۃ الاخلاص کیا سورتوں کی یہ ترتیب صحیح ہے نیز اس ترتیب سے نماز ہو جائے گی؟

ج:۔ ترتیب صحیح ہے۔

س:۔ نماز نفل میں بیٹھے ہوئے رکوع کرتے وقت اپنے پچھلے حصہ کا پیروں پر سے اٹھا لینا چاہیے یا نہیں؟

ج:۔ نہیں۔

س:۔ جمعہ کی نماز میں خطبہ سے پہلے جو وعظ ہوتا ہے مسجد میں اکثر لوگ کمر زانو باندھ کر وعظ سنتے ہیں۔ یعنی کمر سے لیکر پیروں کو چادر سے باندھ دیتے ہیں تاکہ کمر کا سہارا رہے اور آدمی گرنے نہ پائے۔ کیا اس طرح کرنا جائز ہے؟

ج:۔ وعظ میں تو کوئی حرج نہیں۔ لیکن خطبہ میں اس طرح نہ بیٹھا جائے۔

س:۔ نماز پڑھتے وقت اگر آستینیں کہنیوں سے اوپر ہوں تو کیا اس صورت میں نماز مکروہ ہو جاتی ہے؟

ج:۔ مکروہ ہے۔

س:۔ قامتی کی عورتوں سے سنا ہے کہ غروب آفتاب کے دوران پینا نہیں چاہیے ورنہ موت کے وقت روح نہیں نکلتی اور موت سخت ہو جاتی ہے۔ شریعت میں اس بات کی کیا حقیقت ہے؟

ج:۔ اس کی کوئی اصل نہیں۔

متعدد مسائل

س:۔ سرکاری بنک کے اندر سودی کھاتے کے علاوہ دوسرا جو حکومت نے بنا نفع و نقصان میں شراکت کا کھاتہ جو نکالا ہے نفع پہلے کی طرح مقرر نہیں کرتے بلکہ ہر چھ ماہ بعد اعلان ہوتا ہے جو نفع کبھی کم کبھی زیادہ ہوتا ہے اس طرح کا نفع جائز اور درست ہونے کی کیا صورت ہے۔

ج:۔ حکومت نے تو اپنے خیال میں سود بالکل ختم کر دیا ہے۔ مگر کسی کھاتے میں بھی ختم نہیں ہوا۔

بینک کی زکوٰۃ

س:۔ بینک جو زکوٰۃ ہر رمضان میں کاٹتی ہے یعنی کہ بینک کی

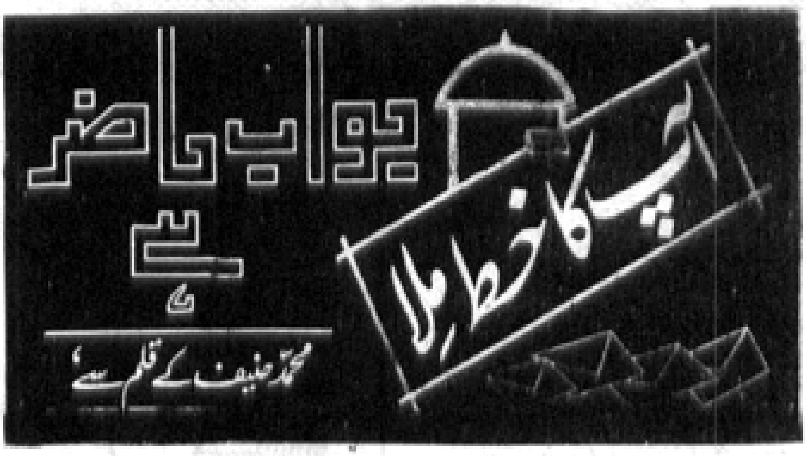

ہمیں بہت سے ایسے خطوط ملتے ہیں جن میں ختم نبوت انٹرنیشنل کے بارے میں تجاویز ہوتی ہیں، اگر کوئی معقول تجاویز ہوئیں تو ہم قبول کریں گے اور اگر نہ ہوئیں تو مذکورہ عنوان کے تحت ان کی وضاحت کر دی جائے گی ———— قادیانی بھی ہمیں جعلی ناموں سے خطوط لکھتے ہیں بعض میں غلیظ قسم کی گالیاں ہوتی ہیں اور بعض میں اسلام پر اعتراضات ہوتے ہیں۔ گالیاں ہم جانتے نہیں، یہ مرزا قادیانی ہی کو زیب دیتی ہیں اس لئے اسلام پر جو اعتراضات ہوں گے ان کا جواب دیں گے تاہم ایسے لوگوں کی بھی کسی نہ کسی انداز میں مزاج پرسی ضرور کی جائے گی، آج کی محفل میں ایک قادیانی کا خط ہے جو اس نے "ہدایت اللہ ساہیوال" کے نام سے لکھا ہے جو دراصل کراچی سے ہی آیا ہے۔ (محمد حنیف)

محترم **محمد ریاض صاحب** لاہور سے لکھتے ہیں:

"آپ کا یہ تیسرا شمارہ ہے جو میں نے پڑھ لیا ہے جو چیز مجھے تنگ کر رہی ہے وہ یہ کہ مرزائی کہتے ہیں یہ جو آپ نے اپنے رسالے میں حوالہ جات دیئے ہیں یہ مکمل نہ ہونے کی صورت میں اصل مطلب سے ہٹ کر ہوتے ہیں۔ لہٰذا کیا یہ ممکن نہیں کہ آپ جو حوالہ دینا چاہیں وہ مرزائیوں کی کتاب کا ورق لگا کر (مائیکرو فوٹو سٹیٹ) لگا کر اصل عبارت کو نشان لگا دیا کریں۔ یہ نا ممکن ہے کہ مرزائیوں کی اتنی سارتی کتابیں خرید کر ان کو دکھائیں اور ڈھونڈا کریں۔ آپ نے یہ بیڑا اٹھایا ہے اور آپ اس سلسلے میں تمام مسلمانوں کی مدد فرما کر ثواب دارین حاصل کریں۔"

محترم ریاض صاحب! خط میں سلام کا نہ ہونا چغلی کھا رہا ہے۔ نامعلوم اس کی وجہ کیا ہے؟ بہرحال آپ نے قادیانی حوالوں کے عکس کی تجویز پیش کی ہے محترم اگر ہم ہر حوالے کے ساتھ قادیانی کتاب کے صفحے کا عکس لگائیں تو پورا پرچہ نہیں سے بھر جائے گا۔ آپ اگر کسی حوالے سے مطمئن نہ ہوں تو اس صفحے کا عکس بھیج دیا کریں گے۔ انشاء اللہ اس سے یہ اعتراض دور ہو جائیگا کہ حوالہ جات مکمل نہ ہونے کی صورت میں اصل مطلب سے ہٹ کر ہوتے ہیں۔

ڈھوڈہ ضلع خوشاب سے **حافظ دلاور حسین صاحب** لکھتے ہیں کہ:

رسالہ بہت اچھا ہے، مضامین انتہائی معیاری اور معلوماتی ہوتے ہیں، لیکن ایک کمی ہے کہ ہر ہفتہ رسالہ میں عالمی خبریں ہونی چاہئیں۔

حافظ صاحب! رسالہ کی پسندیدگی کا شکریہ ———— جہاں تک عالمی خبروں کا تعلق ہے تو واقعی یہ تجویز بہت اچھی ہے لیکن مسئلہ یہ ہے کہ رسالہ تیار ہونے کے بعد پریس کے مراحل جہاں پورا ایک ہفتہ لگتا ہے وہاں اس کے بعد ڈاک کی تیاری کے لئے ایک ہفتہ درکار ہوتا ہے۔ یہ پرچہ ہزاروں کی تعداد میں نکلتا ہے جس کی چھپائی اور تیاری میں اتنا وقت لگ جانا یقینی ہے اس صورت میں اگر ہم عالمی خبریں دیں تو وہ آپ تک پندرہ بیس دن کے بعد پہنچیں گی — بیرون ملک ڈاک کا مسئلہ بھی ہے بعض ملکوں میں رسالہ پہنچتے پہنچتے دس دن لگ جاتے ہیں۔ خبریں دیں تو وہ پرانی ہو جائیں گی۔ اس لئے یہ تجویز ناقابل عمل ہے۔

ایک قادیانی نے "**ہدایت اللہ ساہیوال**" کے نام سے خط لکھا ہے جس میں اس نے عبد الحق تنہا صاحب کے مضمون پر جو شمارہ نمبر ۱۵ میں "نائجیریا میں قادیانیوں کے اوچھے ہتھکنڈے" کے عنوان سے شائع ہوا بڑی برہمی کا اظہار کیا ہے اور یہ بھی اعتراض کیا ہے کہ حوالہ جات نامکمل ہوتے ہیں۔ اس کے بعد وہ لکھتے ہیں کہ حضرت مسیح موعود (مسیح دجال و مردود) کو خدا نے وہ دلائل دیئے ہیں کہ کسی ماں نے وہ بچہ نہیں جنا جو ان دلائل کو توڑ سکے۔ پھر لکھا کہ آپ لوگ تو اس آواز کے بارے میں کہتے تھے کہ قادیان سے باہر نہ نکلنے دیں گے اور آپ کے مقابل پہ حضرت مسیح موعود (دراصل مردود) فرماتے تھے کہ میرا خدا مجھے کہتا ہے کہ "میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا" اور اب یہ پہنچ گئی۔ آخر میں لکھا کہ:

حضرت مسیح موعود (مردود) نے فرمایا تھا "میں تو ایک تخم ریزی کرنے آیا ہوں سو میرے ہاتھ سے وہ بیج بویا گیا اب یہ بڑھے گا اور پھلے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جائے گا اور کوئی نہیں جو اسے روک سکے۔"

ہدایت اللہ صاحب! یہ ہے آپ کے خط کا خلاصہ ———— جہاں تک حوالہ جات کے نامکمل ہونے کا تعلق ہے تو اس کا جواب پہلے خط کے ساتھ دیا جا چکا ہے اگر آگے پیچھے کوئی اور عبارت ہے تو آپ لکھ دیجئے کہ اس صفحے کا فوٹو شائع کریں ———— ہم شائع نہیں کرتے تو آپ یہ ثابت کر لیا کریں ———— ———— مثلاً مرزا قادیانی کا یہ دعویٰ ہے کہ

منم مسیح زماں منم کلیم خدا
منم محمد و احمد کہ مجتبیٰ باشد

ترجمہ:۔ میں مسیح زماں یعنی عیسیٰ ہوں، میں ہی کلیم خدا یعنی موسیٰ ہوں، میں ہی محمد و احمد ہوں جو مجتبیٰ ہے ——
—— نیز اسی نے کہا کہ:۔

آدمم نیز احمد مختار
در برم جامۂ ہمہ ابرار

آدم اور احمد مختار بھی میں ہوں بلکہ تمام نبیوں ولیوں کا لباس میں نے پہنا ہوا ہے۔

ہدایت صاحب! آپ "تریاق القلوب" اور "نزول مسیح" کے وہ صفحے شائع کر دیں جہاں مرزا قادیانی کی یہ گپیں درج ہے۔ پتہ چل جائے گا ہم نے حوالے غلط لکھے ہیں یا آپ جھوٹ بول رہے ہیں۔

۲۔ اب آئیے مرزا قادیانی کے دلائل کی طرف —— مرزا قادیانی کے ساتھ امرتسر میں مباحثہ ہوا۔ ایک دن عیسائیوں نے خفیہ طور پر ایک اندھا، ایک بہرا اور ایک لنگڑا لا کر کھڑا کر دیا اور پھر آتھم نے مرزا قادیانی کو مخاطب ہو کر کہا: آپ مسیح ہونے کا دعویٰ کرتے ہیں لیجئے یہ اندھے بہرے اور لنگڑے آدمی موجود ہیں، مسیح کی طرح ان کو ہاتھ لگا کر اچھا کر دیجئے۔"

مرزا قادیانی کے چہرے پر ہوائیاں اڑنے لگیں۔ بالآخر یہ کہہ کر اپنی جان چھڑائی کہ میں حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے ان معجزات کو تسلیم ہی نہیں کرتا۔ (دیکھئے سیرت المہدی)

اس واقعہ سے مرزا قادیانی کے نہ صرف دلائل کا پول کھل گیا بلکہ "روحانیت" بھی ظاہر ہو گئی کہ وہ کتنے پانی میں تھا —— جی ہاں یہ وہی مرزا قادیانی ہے جس نے لکھا:۔

"اسی تالاب نے فیصلہ کر دیا کہ اگر آپ (عیسیٰ علیہ السلام) سے کوئی معجزہ ظاہر ہوا تو وہ معجزہ آپ کا نہیں بلکہ اسی تالاب کا معجزہ ہے، آپ (عیسیٰ علیہ السلام) کے ہاتھ میں سوائے مکر و فریب کے کچھ نہیں تھا (ضمیمہ انجام آتھم ص۷)

ہدایت اللہ صاحب! دیکھا آپ نے مرزا قادیانی تالاب سے تو معجزہ کا صدور مانتا ہے لیکن حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات سے انکار کر رہا ہے —— اس لئے کر رہا ہے کہ کسی نے معجزے کا مطالبہ کر دیا تو کہیں "مسیحیت" کا پردہ فاش نہ ہو جائے —— اور ہاں! یہ وہی مرزا قادیانی ہے جس نے اپنی بیوی کے حمل کے دوران اپنے بیٹے کی آواز سن لی تھی لیکن ایک عیسائی مناظر کے مقابل بے بس ہو کر حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے معجزات کا ہی انکار کر دیا —— اور پھر یہ وہی مرزا قادیانی ہے جس نے لکھا ہے: خدا نے اس بات کے ثابت کرنے کے لئے کہ میں اس کی طرف سے ہوں اس قدر نشان (معجزات) دکھلائے ہیں کہ اگر وہ ہزار نبی (مرزا قادیانی جیسے) پر تقسیم کئے جائیں تو ان کی ان سے نبوت ثابت ہو سکتی ہے۔
(چشمہ معرفت ص۳۱۷)

اپنے معجزات سے ہزار نبی کی نبوت تو ثابت کر رہے ہیں لیکن جب عیسائیوں کے مقابلے میں اپنی "مسیحیت" ثابت کرنے کا وقت آیا تو بیدی پیدا ہونے لگی۔

۳۔ جہاں تک آپ کی اس بات کا تعلق ہے کہ خدا نے مرزا قادیانی کو کہا کہ میں تیری تبلیغ کو زمین کے کناروں تک پہنچاؤں گا —— اور اب وہ پہنچ گئی وغیرہ وغیرہ۔ تو ہدایت صاحب! یہ "تیری تبلیغ" کا لفظ ہی بتا رہا ہے کہ خدا کی طرف سے نہیں بلکہ شیطانی یا انگریزی الہام ہے اور یہ بات تو آپ بھی مانتے ہیں کہ آپ کے "مسیح" نے خود کو انگریز کا خود کاشتہ پودا لکھا ہے۔ اور اس سے بھی آپ انکار نہیں کر سکتے کہ آپ کے مرزا قادیانی نے کہا ہے کہ:

خدا نے اپنے خاص فضل سے میری اور میری جماعت کی پناہ اس سلطنت (برطانیہ) کو بنا دیا ہے۔ یہ امن جو اس سلطنت کے زیر سایہ ہمیں حاصل ہے نہ یہ امن مکہ

مرزا قادیانی لعنۃ اللہ علیہ

اگر ہو دیکھنا شیطان اکمل
تو دیکھو مرزا کو تم قادیان میں!
بڑا جھوٹا ہے مکار بھی ہے
نہیں ثانی کوئی اس کا جہان میں
وہ مہدی ہے نہ عیسیٰ ہے نہ احمد!
وہ شیطان لعین ہے اس مکان میں
غلام احمد ہے دشمن مصطفیٰ کا
بڑا مردود ہے کون و مکان میں
کہاں مرزا کہاں فردوس عالم
یہ دوزخ میں وہ ہے [illegible]
جہنم کا ٹکٹ چاہو اگر تم!!
ملے گا بالیقین وہ قادیان میں
غلام احمد، غلام احمد نہیں ہے
نہیں ہے نام احمد کا [illegible]
نبوت ختم ہے، ختم الرسل پر
وہ شیطان ہے بروزی [illegible]
محمد منتظر، محبوب داور!!
روان الفت ہے دل کو تاب جاں کو

محمد شریف خان منظر درانی محمود خیل بنوں

معظمہ میں مل سکتا ہے، نہ مدینہ میں ــ اسلام کی دوبارہ زندگی انگریزی سلطنت کے امن بخش سایہ سے پیدا ہوئی ہے" (تریاق القلوب صفحہ ۲۸)

"میں اپنے اعتقاد اور یقین سے جانتا ہوں کہ درحقیقت خدا تعالیٰ کے فضل سے اس گورنمنٹ (برطانیہ) کی پناہ ہمارے لئے بالواسطہ خدا تعالیٰ کی پناہ ہے، اس سے زیادہ اس گورنمنٹ کی پرامن سلطنت ہونے کا اور کیا ہے نزدیک ثبوت ہو سکتا ہے کہ خدا نے یہ پاک سلسلہ (قادیانی سلسلہ جسے قادیانی احمدی سلسلہ کا نام دیتے ہیں) برپا کیا ہے۔"

ہدایت اللہ صاحب! اور سنیئے:۔

اس نے ہمیں ایک ایسی ملکہ (ملکہ برطانیہ) عطا کی ہے جو ہم پر رحم کرتی ہے اور احسان کی بارش سے اور مہربانی کے مینہ سے ہماری پرورش کرتی ہے اور ہمیں ذلت اور پستی کی کمزوری سے اوپر کی طرف اٹھاتی ہے" (نور الحق حصہ اول صفحہ عربی عبارت)

تو جناب ہدایت صاحب! سرکار برطانیہ نے یہ پودا لگایا تھا وہی اس کی آبیاری اور "پرورش" کر رہی ہے۔ اگر قادیانی جماعت بقول آپ کے ترقی کر رہی ہے تو اس میں آپ کا کون سا کمال ہے، کمال تو انگریز کا ہے جو سچائی کے نام سے جھوٹ کو زمین کے اس کنارے سے اُس کنارے تک پہنچا رہا ہے۔ آپ لوگ تو استعمال ہو رہے ہیں جب تک آپ لوگوں کے انگریز سے استواری قائم اس وقت تک انگریز کی آپ سے وفاداری قائم ؎

کند ہم جنس با ہم جنس پرواز
کبوتر با کبوتر باز با باز

ہدایت صاحب! امید ہے اب آپ کے ذہن میں یہ بات آگئی ہوگی کہ قادیانی سلسلہ کا اصل بانی کون تھا اور کون اس کی پرورش کر کے اسے ترقی دے رہا ہے ؎

عاقل نوں اک نکتہ کافی لوڑ نہیں دفتر دی
بے عقلاں نوں اثر نہ کردی پندھی سو ردی

بقیہ ۔ علی، مانسہرہ

اور اس کاذب و مشرک کو روٹی پکا کر دیتا تھا۔ اپنے گاؤں کے چند مفت خورے اور نام نہاد معززین کی پشت پناہی پر اس ٹھکرال میں ڈاکٹر فاروق کے نام سے پکارا جاتا ہے اور عرصہ ۱۵/۱۲ سال سے یہاں اپنی جھوٹی ڈاکٹری کی وجہ سے سادہ لوگوں کو دھوکا دے رہا ہے اور عیاشی کی زندگی بسر کر رہا ہے یہی نہیں بلکہ اب اس نے اپنے بیٹے کو بھی کمپونڈر بھرتی کرا کر اس کی ڈیوٹی B.H.U ساتی ٹھکرال میں لگوا لی ہے۔ تاکہ اس کی دسترس سے جو مریض بچ نکلے وہ سرکاری ہسپتال میں اس کے بیٹے کے ہاتھوں ظلم کا نشانہ بنے یہی نہیں بلکہ وہ اس گھناؤنے جرم کے ساتھ ساتھ اپنے جھوٹے مذہب کی تبلیغ بھی کر رہے ہیں۔ وہ چند بے ضمیر لوگ جنہیں وہ کبھی کبھی R.P.G یا Soda کی ایک دو گولیاں مفت دے دیتا ہے۔ اس ناجائز کام میں اس کی باقاعدہ پشت پناہی کرتے ہیں اور ایک مرتبہ جب ایک نیک دل مقامی افسر نے اس پر چھاپہ مارنے کی کوشش کی تو اُسے وہ نام نہاد معززین بچا لے گئے۔ اور یوں وہ اپنے انجام کو پہنچنے سے بچ گیا۔

میں آپ کے توسط سے حکام صحت صوبہ سرحد کی توجہ اس مسئلہ میں چاہتا ہوں اس رسالہ کے ذریعہ اس مشرک اور غیر قانونی ڈاکٹر کے خلاف اقدام کریں۔ اور تمام علماء حق ضلع مانسہرہ سے رسالہ کے ذریعہ اپیل کریں کہ وہ اس قسم کے لوگوں کو اپنی نظروں میں ضرور رکھا کریں۔ مجھے امید ہے کہ آپ اس نازک و اہم مسئلہ پر ضرور توجہ دیں گے۔ اللہ تعالیٰ آپ کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین۔

مملکت خداداد پاکستان میں

آیورویدک
کشتہ جات

جڑی بوٹیوں کے نمکیات

قرابادینی مرکبات

تیار کرنے والا عظیم طبی ادارہ
الحافظ دواخانہ منچن آباد ضلع بہاولنگر

افکار قارئین ختم نبوۃ

مولانا عبدالشکور دین پوریؒ

حافظ ارشاد احمد دیوبندی ظاہر پیر

[illegible] حضرت مولانا عبدالشکور دین پوری رحمۃ اللہ علیہ بھی اللہ تعالیٰ کو پیارے ہوگئے۔

اِنَّا لِلّٰہِ وَاِنَّا اِلَیْہِ رَاجِعُوْن!

برادرم حضرت مولانا عبدالشکور صاحب دین پوریؒ جنبہ خدا واللہ عزّ کے ہمدرس اور مخلص ساتھی تھے، دورہ حدیث شریف بھی اکٹھا پڑھا کئی سال یک شب و روز کی مخلصانہ رفاقت تھی۔ زمانہ طالب علمی سے ہی آپ بڑی خوبیوں کے حامل تھے مزاج میں بڑی حلاوت تھی غضب کے ذہین تھے۔ حافظہ ایسا بے نظیر تھا کہ ایک بار جو کچھ پڑھ لیتے، یا اساتذہ کرام سے سن لیتے بس وہ زندگی بھر ذہن میں محفوظ ہو جاتا۔ مولانا مرحوم زمانہ طالب علمی سے ہی شاعرانہ فطرت کے مالک تھے۔ سب سے اول مولانا ممدوح نے جو نظم لکھی، وہ اس احقر اور اپنے تعلقات سے متعلق تھی جس کے ۱۲ شعر تھے۔ ایک مصرعہ یہ تھا۔

سه ہاتھ میں ہاتھ اور ارشاد ہیں ساتھ
گنگنو اپنی محبت و پیار!

المختصر ہر خوبیوں کے مجموعہ کا نام مولانا عبدالشکورؒ تھا۔

تعلیم سے فراغت کے بعد آپ نے مخلصانہ طور پر تبلیغ دین کا کام شروع کیا۔ اور وہ بھی اس طرح کہ صبح کہیں، شام کہیں رات کہیں ایک دن کا کئی کئی پروگرام ہوتے۔ اور بعض پروگراموں کا فاصلہ کافی ہوتا۔ مگر تبلیغ اسلام کے عشق میں اس قدر کمال حاصل تھا کہ عام طور پر بس وغیرہ میں عام سفر فرماتے مگر تھکان کو قریب تک نہ پھٹکنے دیتے تقریر ایسی عام فہم فرماتے کہ سب کے ذہنوں میں اتر جاتی۔ بلکہ دوران تقریر ہر سامع کے ذہن میں وہ مشہور شعر ہوتا کہ:

سه دیکھنا تقریر کی لذت کہ جو اس نے کہا!
میں نے یہ جانا کہ گویا یہ بھی میرے دل میں ہے:

تقریباً ہر زبان پر آپ کو عبور حاصل تھا۔ اور کلام ایسی مسجع ہوتی کہ سامعین پر ایک وجد کی سی کیفیت طاری ہو جاتی۔ خصوصاً توحید خداوندی۔

تحفظ عقیدہ ختم نبوت، عظمت صحابہ کرام رضوان اور اصلاح معاشرہ کے موضوع پر آپ کا خطاب نہایت ہی مسحور کن ہوتا اکثر دیکھا جاتا ہے کہ خطاب کے دوران عوام کی بجائے خواص بھی اس قدر متاثر ہوتے کہ اہل علم ہونے کے باوجود دھاڑیں مار کر رو دیتے خود نامور عالم ہونے کے باوجود اپنے اسلاف سے اس قدر تعلق خاطر اور گہری عقیدت تھی کہ جیسے ایک طالب علم کو اپنے اساتذہ کرام اور مشائخ عظام سے ہوا کرتا ہے حضرت شیخ الاسلام امیر الہند حضرت اقدس مولانا حسین احمد مدنیؒ شیخ التفسیر عارف باللہ حضرت لاہوریؒ اور امیر شریعت مولانا سید عطاء اللہ شاہ بخاریؒ کے شیدائی تھے اپنی ہر تقریر میں ان حضرات کے ملفوظات ضرور بیان فرمایا کرتے تھے۔

مولانا مرحوم کی اس اخلاقی وصف سے بہت سے احباب بے خبر ہیں کہ آپ مستحق طلباء اور مساکین کی بھرپور مالی امداد فرمایا کرتے تھے۔

اگر چاہتے تو کئی فیکٹریاں خرید سکتے تھے لاکھوں کے بینک بیلنس بھی پیدا کر سکتے تھے مگر آپؒ نے اپنی زندگی اسلام کے لئے وقف کر دی۔ دنیا سے خالی ہاتھ گئے۔ مگر اپنی عاقبت کا سرمایہ بنا کر اپنے ہمراہ لے گئے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم و مغفور کے درجات میں بلندی نصیب فرمائیں۔ آمین ثم آمین۔

سه فروغ شمع جو رہے گا روز محشر تک!
مگر محفل تو پروانوں سے خالی ہوتی جاتی ہے۔

اصل میں دماغ کس کا خراب ہے؟

مولانا نذیر احمد بلوچ مبلغ ختم نبوت حال لندن

اخبار جنگ ۱۵ جون ۱۹۸۶ء میں یہ خبر شائع ہوئی تھی کہ شادن لنڈ ضلع ڈیرہ غازیخان میں ۱۳ افراد نے قادیانیت کو چھوڑ کر دین اسلام کو قبول کر لیا اس خبر سے جہاں مسلمانوں کے دلوں میں خوشی کی لہر دوڑ گئی وہاں قادیانیوں کے گھروں میں صف ماتم بچھ گئی۔ قادیانیوں نے اس غم کو دور کرنے

ایبٹ آباد میں
ہفت روزہ ختم نبوت کے علاوہ
دینی، معلوماتی، سیاسی اخبارات، رسائل اور کتب کا مرکز
پرچہ گھر پر پہنچانے کا معقول انتظام ہے
ریاض نیوز ایجنسی ایبٹ آباد کینٹ

کیلئے قادیانیوں کے ایک آرگن نے روایتی جھوٹ سے کام لیا اور ایک دفعہ پھر مرزا غلام احمد قادیانی کی یاد تازہ کر دی اس نے اپنے بیان میں لکھا کہ شاہدن لنڈ میں قادیانی ہی کل پانچ رہتے ہیں۔ اور ان میں سے صرف ایک غلام حیدر نے منحرف ہونے کا اعلان کیا ہے اور اس کا بھی دماغی توازن درست نہیں ہے۔

حالانکہ اصل واقع یہ ہے کہ ماسٹر غلام حیدر صاحب جنکی تمام عمر پڑھنے اور پڑھانے میں گزری ہے جو بہت تعلیم یافتہ اور زیرک انسان ہیں اور جن کا بہت بڑا کنبہ ہے جنہوں نے اپنے تمام اہل خانہ سمیت دین اسلام کو قبول کیا ہے اور تمام افراد کی فہرست اخبارات میں شائع ہو چکی ہے جسکی تردید کرنا ایک سفید جھوٹ کے مترادف ہے۔ جو قادیانی روایات میں شامل ہے۔

باقی رہا غلام حیدر صاحب کا دماغی توازن کا مسئلہ تو ممکن ہے کہ جب وہ قادیانی ہوں تو ان کا دماغی توازن درست نہ ہو جسطرح مرزا غلام احمد قادیانی کے بارے میں تمام اطباء اور حکماء متفق ہیں کہ ان کا دماغی توازن درست نہیں تھا۔ اس لئے تو انہوں نے اپنی کتابوں میں لکھا ہے کہ (نعوذ باللہ) میں خدا ہوں۔ بعض جگہ لکھا ہے کہ میں خدا کا بیٹا ہوں۔ خدا کی بیوی ہوں۔ العیاذ باللہ اس قسم کی کئی خرافات ان کی کتابوں میں موجود ہے کوئی عقلمند اور سمجھدار انسان جس کا دماغی توازن درست ہو وہ قادیانی بن ہی نہیں سکتا جوں ہی اللہ پاک ان کا دماغی توازن درست فرماتے ہیں وہ قادیانیت پر لعنت بھیج کر دین اسلام کو قبول کر لیتے ہیں اب الحمدللہ غلام حیدر صاحب بلوچ کا دماغی توازن درست ہے ماہنامہ خالد ربوہ کے مدیر کو چاہیے کہ وہ اپنے دماغی توازن کو درست کریں اور ان کے دماغی توازن کو درست کرنے کیلئے پورے ملک میں عالمی ختم نبوت کے دفاتر موجود ہیں۔

◆◆◆◆

قادیانی جنرل کا سازشی منصوبہ

آج کل وطن عزیز میں ایک معروف اردو روز نامہ میں ایک سابق سول افسر کے قلم سے ہفتہ وار ماضی کے حکمرانوں اور بعض ریٹائرڈ فوجی جرنیلوں کا تذکرہ بڑے اہتمام سے ہو رہا ہے جس میں بعض قادیانی جرنیلوں کا تذکرہ بڑھا چڑھا کر بیان ہوتا ہے بالخصوص مشہور کٹر قادیانی سابق جرنیل اختر ملک سے منسوب ایسے واقعات گھڑ کر پیش کئے جا رہے ہیں جن کا حقائق سے دور کا واسطہ نہیں اور اس طرح نوجوان نسل کو گمراہ کیا جا رہا ہے کہ درحقیقت اس ملک کے ہیرو تو قادیانی تھے جیسے حال ہی میں پنجاب کے ایک ..... زمانہ سابق وزیر اعلیٰ حنیف رامے نے اپنی کتاب میں دنیا کے سب سے

ابو عبداللہ محمد ساجد

بڑے کذاب غلام قادیانی کو پنجاب کا ہیرو ثابت کرنے کی ناپاک جسارت کی ہے۔ اور مذکورہ بالا سابق سول افسر نے اردو روز نامہ ..... کی ایک اشاعت میں جنرل اختر کو "مرحوم" لکھا ہے جو کہ مسلمانوں کے جذبات سے کھیلنے کی ایک ناپاک سازش ہے مرتد انجہانی ہوتا ہے مرحوم تو مسلمان کو کہا جاتا ہے۔ میں ان حالات واقعات کے پیش نظر احوال واقعی سے پردہ اٹھانا مناسب اور اپنا جزو ایمان سمجھتا ہوں۔ تاکہ قادیانیوں کے زرخرید اور ہم نوالہ و پیالہ کسی غلط فہمی کا شکار نہ ہوں۔ اور قارئین اصل حقائق سے بخوبی آگاہ ہو سکیں میں اس روز نامہ کو اتنی لمبی چوڑی تحریر اس لئے نہیں بھیج رہا کہ حسب سابق وہ میری تحریر کو شامل اشاعت نہیں کریں گے ویسے چند سطور پر مبنی احتجاج میں نے کر دیا ہے۔ جنرل اختر ملک ضلع جہلم تحصیل پنڈ دادن خان موضع دریال رجوکہ کسی زمانہ میں سیکنڈ ربوہ تھا کا رہنے والا تھا اس کا دوسرا بھائی عبد العلی ملک ریٹائرڈ لیفٹیننٹ جنرل ہے، اور آجکل اسلام آباد میں ہے کٹر قادیانی ہے اور قادیانی جریدہ لاہور میں مضمون لکھتا رہتا ہے، عموماً اس کا کلام بھی چھپتا رہتا ہے۔ جنرل اختر ترکی میں حادثہ کا شکار ہوا اور آج کل ربوہ (موجودہ صدیق آباد) میں نام نہاد "بہشتی مقبرہ" کے سامنے پڑا ہے۔ دونوں بھائیوں کو انگریزی دور حکومت میں خصوصی نسبت کی بدولت کمشن آرمی میں ملا اور خصوصی سرپرستی میں ترقی کرتے کرتے لیفٹیننٹ جنرلز کے عہدوں تک پہنچے۔ ۶۵ کی جنگ میں جو کردار انہوں نے ادا کیا اس کے برعکس ایک خاص طبقے نے قوم کو بالخصوص نئی نسل کو نصابی کتب میں بالتصویر ان کا تذکرہ شامل کر کے گمراہ کرنے کی ناپاک سازش کی ہے جبکہ ۶۵ کی جنگ میں جنرل سرفراز، جنرل اسرار۔ جنرل نیازی۔ جنرل موسیٰ ائیر مارشل نور خان اے آر خان وغیرہم بھی شامل ہیں مگر اتنا تذکرہ کسی کا نہیں ہوا جتنا ان دو قادیانی بھائیوں کا ہوا ہے اور ہو رہا ہے۔

احوال واقعی جنگ ستمبر ۶۵ کچھ یوں ہیں:

بقول پروانہ ختم نبوت حضرت آغا شورش کاشمیری رحمۃ اللہ علیہ، ملک امیر محمد خان نواب آف کالاباغ نے ۱۹۴۰ء کی جنگ کے واقعات پر گفتگو کرتے ہوئے راقم سے بیان کیا کہ ۱۹۶۵ء کی جنگ میں اللہ تعالیٰ نے ہماری محافظت فرمائی ورنہ صورت حال کے پامال ہونے کا احتمال تھا نواب صاحب نے فرمایا کہ مرزائی پاکستان میں حصول اقتدار سے مایوس ہو کر قادیان پہنچنے کیلئے مضطرب ہیں وہ بھارت سے مل کر یا بھارت سے لڑ کر ہر صورت میں قادیان چاہتے ہیں۔ اور اس غرض سے پاکستان کو بازی پر لگانے سے بھی نہیں چوکتے۔ ایک دن میرے ہاں جنرل اختر ملک آئے اور میرے سیکرٹری کرنل محمد شریف ملک سے کہا کہ مجھ سے ملنا چاہتے ہیں۔ ملاقات طے ہوئی۔ اور اپنے سیکرٹری سے کہا کہ میں نے جنرل ملک سے

اگر ملاقات کی تو صدر ایوب جو مجھ سے پہلے ہی بدظن ہو چکے ہیں اور بدظن ہو نگے اور یہ حسن اتفاق ہے کہ میں بھی اعوان ہوں جنرل ملک بھی اور تم بھی اعوان ہو۔ صدر ایوب کے کان میں الطاف حسین (ڈان) نے بات ڈال رکھی ہے کہ اس سے کسی امریکی نے کہا ہے کہ نواب کالاباغ صدر ایوب خان کے خلاف اندرون خانہ صدر بننے کی سازش کر رہا ہے۔ اس وقت تو جنرل ملک لوٹ گئے۔ لیکن چند دن بعد نتھیا گلی میں ملاقات کا موقع پیدا کر لیا اور کہنے لگے ، میں صدر ایوب کو آمادہ کروں کہ یہ وقت کشمیر پر چڑھائی کرنے کے لئے بہترین ہے یقین ہے کہ ہم کشمیر کو پالیں گے۔ مجھے حیرت ہوئی کہ بیٹھے بٹھائے جنرل کو یہ کیا سوجھی؟ بہرحال میں نے عذر کر دیا کہ میں نہ تو فوجی ایکسپرٹ ہوں اور نہ مجھے جنگ کے مبادیات کا علم ہے۔ آپ خود ان سے تذکرہ کریں۔ انہوں نے کہا کہ صدر نہیں مانتا۔ وہ کہتا ہے کہ اس لڑائی کے جلد بعد بھارت براہِ راست پاکستان کی بین الاقوامی سرحدوں پہ حملہ کر دے گا۔ میں نے کہا صدر مجھ سے پہلے ہی بدگمان ہے وہ لازماً خیال کرے گا کہ اعوان اس کے خلاف کوئی سازش کر رہے ہیں۔ جنرل اختر ملک مجھ سے جواب پا کر چلے گئے۔ اس اثنا میں سی آئی ڈی کی معرفت سے مجھے ایک دستی اشتہار ملا۔ جو آزاد کشمیر میں کثرت سے تقسیم کیا گیا تھا۔ اس میں لکھا تھا کہ "ریاست جموں و کشمیر انشاء اللہ آزاد ہوگی اور اس کی فتح و نصرت احمدیت (قادیانیت) کے ہاتھوں ہوگی"

(پیش گوئی مصلح موعود)

اور میرے لئے یہ ناقابل فہم نہ تھا کہ جنرل اختر ملک اس پیش گوئی کو سچا بنانے کیلئے دوڑ دھوپ کر رہے ہیں آغا شورش کشمیری فرماتے ہیں کہ نواب کالاباغ کی یہ گفتگو میں نے مجید نظامی ایڈیٹر نوائے وقت کو بیان کی تو انہوں نے بھی اس کی تائید کی۔ کہ ان سے بھی نواب کالاباغ یہی روایت کر چکے ہیں، میں نے ڈاکٹر جاوید اقبال سے اس کا ذکر کیا تو حیران ہوتے ہوئے فرمایا کہ اس جولائی میں سر ظفر اللہ نے مجھے امریکہ میں کہا تھا کہ میں جناب ایوب کو پیغام دوں کہ یہ وقت کشمیر پر چڑھائی کیلئے موزوں ہے پاکستانی افواج ضرور کامیاب ہوں گی۔ جہاں تک ہندوستان کے ہاتھوں بین الاقوامی سرحد کے آلودہ ہونے کا تعلق ہے ایسی کوئی چیز نہ ہوگی۔ میں نے صدر ایوب سے ذکر کیا تو انہوں نے فرمایا کہ مجھ سے کہہ دیا ہے اور کسی سے نہ کہنا۔ صدر ایوب کو سر ظفر و نے پیغام دے کر اور جنرل ملک نے خود حاضر ہو کر علاوہ دوسرے زعما کے یقین دلایا تھا کہ کشمیر پر حملہ کرنے سے بھارت اور پاکستان میں براہ راست جنگ نہ ہوگی۔ لیکن پاکستانی فوجیں جب کشمیر کی طرف بڑھنے لگیں تو پاکستان کی بین الاقوامی سرحدیں ایکا ایکی بھارتی فوج کے حملہ کا شکار ہوگئیں واقعہ یہ ہے کہ پاکستانی کو ہندوستانی کے تابع کرنے اور اس کی جغرافیائی ہیئت کو نئی صورت دینے کیلئے عالمی استعمار کا جو منصوبہ تھا۔ اس کو پروان چڑھانے کیلئے پاکستان کے بعض پراسرار لیکن مخفی و معلوم ہاتھ بھی تھے قدرت نے استعماری منصوبہ خاک میں ملا دیا منصوبہ یہ تھا کہ مغربی پاکستان میں پنجاب کو بالواسطہ یا بلاواسطہ شکست ہو تو پاکستان کا عسکری بازو ٹوٹ جائے گا۔ اور مشرقی پاکستان نتیجۃً الگ ہو جائے گا (اور الگ ہو گیا بقول جنرل اے اے کے نیازی۔ راؤ فرمان علی خان اور مشرقی پاکستان میں متعین دیگر جرنیلوں کے کہ سقوط ڈھاکہ قادیانی سازش کا ایک حصہ تھا جو کہ ایم ایم احمد پلان کے تحت ہوا) پنجاب کی پسپائی کے اور سرحد بلوچستان سندھ بلقان ریاستوں یا عرب ریاستوں کی طرح چھوٹی چھوٹی ریاستیں بن جائیں گی۔

(بشکریہ عجمی اسرائیل)

تو یہ ہے جنرل اختر ملک کا کردار جس کو آج بھی پاکستان کا ہیرو بنا کر پیش کیا جا رہا ہے اور ہماری نوجوان نسل کو دیدہ دانستہ گمراہ کیا جا رہا ہے لیکن انشاء اللہ ہم کملی والے صلی اللہ علیہ وسلم کے پروانے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے جھنڈے تلے ان تمام لوگوں کے عزائم خاک میں ملا دیں گے جو کہ قادیانیوں کو ملک کا ہیرو بنانے کے دام کھولے بیٹھے ہیں۔

علماء مانسہرہ اور محکمہ صحت صوبہ سرحد کی توجہ کے لئے

ضلع مانسہرہ پاکستان کا دور دراز ضلع ہے اور یہاں کے مسلمان نہایت دیندار اور مخلص لوگ ہیں اس ضلع میں ٹی بی سینی ٹوریم ڈاڈر پاکستان کا سب سے بڑا سینی ٹوریم ہے آج سے ۲۰ سال قبل اس سینی ٹوریم کا انچارج ڈاکٹر سعید احمد تھا۔ (خان بہادر) جو کہ پکا مرزائی ہے اور علاقہ میں اس فتنہ کا بانی ہے۔

۱۹۷۴ء کے مرزائی تنازعہ کے بعد کچھ لوگوں نے ڈر کی وجہ سے اپنے آپ کو مسلمان کہنا شروع کر دیا۔ مگر فی الحقیقت اب بھی وہ مرزائی ہیں۔ مانسہرہ شہر میں بالعموم اور اس کے قریب ترین مضافات جن میں "داتہ، ڈیگیاں سال تھکرال اور بھیلڑہ" میں اب بھی مرزائی مشہور ہیں اور بدقسمتی سے صحت جیسے مقدس پیشہ سے منسلک ہوتے ہوئے سادہ لوح مسلمانوں کو دھوکہ دے رہے ہیں ان سب کا سرغنہ ڈاکٹر سعید احمد لاہور میں چھپ کر زندگی گزار رہا ہے جب کہ اس کا بیٹا ڈاکٹر کریم سعید، ایوب میڈیکل کالج ایبٹ آباد میں اسسٹنٹ پروفیسر میڈیسن ہے اور ایبٹ آباد ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال ہے۔ اور اپنے باپ کی وجہ سے ان سب لوگوں کا سرغنہ ہے۔

ڈاکٹر سعید احمد جسے انگریزوں نے اپنا پٹھو سمجھتے ہوئے خان بہادر کے القاب سے نوازا تھا کہ ایک خاص جو کہ ڈاڈر ٹو۔ یہ میں ٹی کے حاملہ ملازم ہوا کرتا تھا

باقی صفحہ ۱۸ پر

بزمِ ختم نبوت

رسالہ باقاعدگی سے پڑھتا ہوں

رانا محمد اکلم شاد روڈہ ضلع خوشاب

میں آپ کا ہفت روزہ جریدہ باقاعدگی سے پڑھتا ہوں آپ اسلام کی صفوں میں گھس کر مسلمان بن کر دھوکہ دینے والوں کو جس طرح بے نقاب کر رہے ہیں اس کے لیے آپ کی تعریف کرنے سے بہتر یہ ہے کہ اللہ تعالیٰ سے دعا کی جائے کہ وہ آپ سب کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔ آمین

بہت اچھا رسالہ ہے

رانا محمد رفیق کریانہ سٹور روڈہ ضلع خوشاب

جناب میں ختم نبوت رسالے کا بہت شیدائی ہوں اور رسالے کا منتظر رہتا ہوں اس رسالے میں بہت اچھی باتیں ہوتی ہیں میں رسالہ بڑے غور سے پڑھتا ہوں یہ بہت اچھا رسالہ ہے۔ اللہ پاک سے دعا ہے کہ رسالہ کو دن دوگنی رات چوگنی ترقی عطا فرمائے۔ آمین۔

اور اس رسالہ میں کچھ ملکی و غیر ملکی خبریں بھی ضرور ہونی چاہئیں تاکہ اور زیادہ مقبول ہو۔

دعویٰ نبوت اَب کفر ہے۔

شہزادہ آصف خوشحال مانسہرہ

ہمارے نبی حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم آخری نبی ہیں۔ آپؐ کے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہوگا جو نبوت کا دعویٰ کرتا ہے وہ کافر مرتد اور زندیق ہے۔

شوق سے مطالعہ کرتا ہوں

اعد واللہ جامعہ اسلامیہ کلفٹن، کراچی

الحمد للہ رسالہ ختم نبوت کا باقاعدگی سے مطالعہ کرتا ہوں نہایت ہی عمدہ اور معلوماتی رسالہ ہے۔ میں بھی اس کی تمام خبروں اور مضامین سے، اور دوسرے واقعات سے مستفید ہوتا رہا وہ تمام حضرات جو اس رسالہ کا مطالعہ کرتے ہیں اور ختم نبوت کی اشاعت میں حصہ لیتے ہیں۔ وہ مبارکباد کے مستحق ہیں۔

رسالہ کو ہم شوق سے پڑھتے ہیں

انوار الحق محلہ چنئی ... مانسہرہ شہر

ہم ہر ہفتہ کا ختم نبوت پرچہ پابندی سے پڑھتے ہیں ہم کو بہت ہی اچھا لگتا ہے۔ نونہالانِ ختم نبوت پر ہم مبارکباد پیش کرتے ہیں۔

اکابر علمائے دیوبند

نجم الحسن ملک ... مانسہرہ

ہمارے علمائے دیوبند نے ہمیشہ حق بات کو بیان کیا ہے ہمارے سامنے علماء دیوبند کے کارنامے روز روشن کی طرح واضح ہیں۔ اللہ تعالیٰ ہم کو بھی علمائے حق علماء دیوبند کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔

طلباء کرام کے لیے پیغام

محمد سہیل گوجر ـــــ مانسہرہ

میں اپنی طالب علم برادری سے پرخلوص درخواست کرتا ہوں کہ آپ ختم نبوت کے لیے کام کریں۔ ہفت روزہ ختم نبوت پڑھیں اور مذہبی مضامین بھی لکھیں کیونکہ کل آپ نے یہ کام سرانجام دینا ہے سرپر آنے سے پہلے تیاری کریں ان مرتدوں کے خلاف ایسی تحریک چلائیں کہ ملک سے ان کا نام ونشان نہ رہے۔

ہفت روزوں کا سرتاج

حامد محمود زئی مینگل آباد، کوئٹہ

آپ کا پرنور رسالہ یعنی پاکستان میں شائع شدہ تمام ہفت روزوں کا سرتاج "ختم نبوت" ہر ہفتہ باقاعدگی سے حاجی عبداللہ کو مل رہا ہے جو کہ اس کے مستقل قاری ہیں جن کے طفیل مجھے بھی "ختم نبوت" پڑھنے کی سعادت نصیب ہوتی ہے جس کو پڑھ کر انتہائی مسرت حاصل ہوتی ہے ہم اس بابرکت رسالہ کی ترقی کے لیے دعاگو ہیں۔

حکمرانوں ہوش میں آؤ

سجاد احمد گوجر عزیز آباد، مانسہرہ

آج ملک میں قادیانی کیا کچھ نہیں کرتے جو کچھ ملک میں ہو رہا ہے کیا اس کے پس پردہ قادیانی ہاتھ کارفرما نہیں حکمرانوں کو چاہیئے کہ تمام قادیانیوں کو تمام عہدوں سے برطرف کریں ملک کی بہتری اسی میں ہے ہماری سمجھ میں یہ بات نہیں آتی کہ قادیانیوں کے نزدیک جہاد حرام ہے ان کو فوج میں کیوں لیا جاتا ہے؟ میں دوبارہ اپیل کرتا ہوں کہ تمام قادیانیوں کو تمام سرکاری عہدوں سے برطرف کیا جائے۔

بریں عقل و دانش بباید گریست

غلام کبریا خان ترکانی، کوئٹہ

موقر جریدہ ہفت روزہ ختم نبوت کے شمارہ نمبر

سورۂ ۱۹ جون تا ۲۵ جون ۱۹۸۷ء کے اداریہ میں جو شعر نقل کیا گیا ہے کہ "محمد پھر اتر آئے ہیں ہم میں" اس میں تو ہندوؤں کے تناسخ کی تائید کی گئی ہے۔ اور دوسرا مصرعہ "اور آگے سے ہیں بڑھ کر اپنی شان میں" اس کا تجزیہ کیا جائے کہ اللہ تعالیٰ آخری نبی صلی اللہ علیہ وسلم پر دین مکمل کر کے آخری کتاب قرآن حکیم عطا فرمائی گئی جس میں یہ چیلنج ہے کہ "ایسی ایک صورت بنالاؤ" تو سوال یہ ہے کہ اس بڑھ کر شان میں آنے والے نے پورے قرآن سے زیادہ شان والا کلام پیش کر کے تو در کنار کوئی ایسی ایک سورت ہی پیش کی ہے! جو قرآن کی شکل ہو۔

اور اگر ایسے ہی الفاظ کوئی کہہ دے کہ پنجاب کے کسی شہر میں غلام احمد اتر آئے ہیں اور شان میں آگے سے بڑھ کر ہے تو اس بروز اور ظل کو ان کا کوئی معتقد برداشت نہیں کریگا۔ لیکن شمع محمدی کے پروانوں سے یہ توقع کی جاتی ہے کہ وہ ان توہین آمیز اشعار کو برداشت کرلیں۔

بریں عقل و دانش بباید گریست

اللہ کے سپاہی مضمون بہت پسند آیا

عابد شہزاد غازی کوٹ سکول خوشحال مانسہرہ

میں ہفت روزہ ختم نبوت کو بڑی پابندی سے پڑھتا ہوں مجھ کو ختم نبوت تمام رسائل سے پسند آیا ہے اس مرتبہ اللہ کے سپاہی اور ماں کی لوری بہت پسند آئے۔

جہاد عظیم

محمد حلیم خان مروت ٹانک

بندہ پہلی بار بزم ختم نبوت میں شامل ہو رہا ہے الحمد للہ ختم نبوت کے علماء کرام فتنہ قادیانیت کی سرکوبی کے لیے دن رات کوشاں ہیں۔

میں کافی عرصہ سے ختم نبوت کا قاری ہوں۔ ختم نبوت کا اجرا جہاد عظیم ہے۔ اللہ تبارک وتعالیٰ آپ کو کامیاب وکامران کرے۔ آمین۔

حضرت مولانا عبدالرحیم بستوی، استاذ دار العلوم دیوبند کا مدیر ختم نبوت کے نام گرامی نامہ

حضرت مولانا عبدالرحیم بستوی صاحب دار العلوم دیوبند کے استاد حدیث ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں بے پناہ صلاحیتوں سے نوازا ہے۔ انہیں مسائل سمجھانے کا اللہ تعالیٰ نے خاص ملکہ عطا فرمایا ہے۔ گذشتہ ۶ ماہ سے برطانیہ کا دورہ کر رہے تھے۔ تقریباً دو تین جلسوں میں اکٹھا بیان کرنے کا موقع ملا۔ اب اپنے وطن لوٹ چکے ہیں وطن جانے سے قبل انہوں نے میرے نام ایک خط تحریر فرمایا۔

اس خط کو ہم ذیل میں شائع کر رہے ہیں۔

عبدالرحمٰن یعقوب باوا

(مہتمم دفتر ختم نبوت لندن)

محترم ومکرم مولانا عبدالرحمٰن یعقوب باوا صاحب مدظلہ

سلام مسنون! امید ہے کہ مزاج گرامی بخیر ہوں گے۔ میں ۵ ستمبر شنبہ کو ۵ بجے شام ایر انڈیا سے وطن کے لیے روانہ ہو رہا ہوں۔ افسوس کہ ختم نبوت کانفرنس میں شرکت سے قاصر رہوں گا۔ خدا کرے کانفرنس ہر پہلو سے کامیاب ہو۔ یہ تو قرآن کریم کا دیا ہوا عطیہ ہے کہ سرور کائنات، فخر موجودات حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم خاتم الانبیاء ہیں اور حدیث میں اس عقیدۂ مصرحہ کی متعدد جگہ مختلف انداز سے تشریح آئی ہے۔ جو ارباب علم و دانش پر مخفی نہیں، اور یہ مسئلہ اپنی جگہ طے شدہ ہے کہ عقائد کی اساس اور بنیاد منقولات پر ہے نہ کہ معقولات پر، معقولات اور قیاس سے عقائد نہیں بنتے بلکہ یہ دونوں چیزیں بشرطیکہ فاسد نہ ہوں عقائد کے خادم ہیں۔ موید ہیں، قرآنی آیات اور نبوی فرمودات کا مقدس ذخیرہ منقولات میں شمار ہے۔ اور قرآن کریم میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کو صراحت کے ساتھ خاتم النبیین کا منصب دیا گیا ہے مستند تفاسیر کا مطالعہ ہمیں یہ ضابطہ بتاتا ہے کہ نص صریح کے مقابلہ میں قیاس یا کسی بھی نوع کی تاویل جائز نہیں ہے۔ ابلیس لعین کا خلقتنی من نار وخلقتہ من طین کہنا نا سجدوا نص صریح کے مقابلہ میں قیاس ہی تھا۔ بعینہٖ یہی حال غلام احمد قادیانی کا ہے کہ وہ نص صریح "خاتم النبیین" کو مجروح کرنے کے لیے تاویلات فاسدہ سے کام لیتا ہے ایسا شخص یقیناً کافر اور مرتد ہے، اس لیے کہ وہ نص قرآنی کا منکر ہے، یہ واضح رہے کہ "خاتم النبیین" کے مفہوم میں سلب عموم کا معنیٰ ہے یعنی نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کی نبوت کے بعد نبوت جدیدہ کا ہر مدعی جھوٹا اور کاذب ہے۔ حضور صلی اللہ علیہ وسلم ہی آخری نبی ہیں، آخری رسول ہیں، لا نبی بعدی، یہ تو آپ کے نام چند سطری خط ہے۔ اسی لیے گزارش کی رعایت کیے بغیر قلم برداشتہ کچھ لکھ دیا، آپ اس کو خط ہی تصور فرمائیں دعاؤں میں برابر یاد رکھیں۔ والسلام

عبدالرحیم صدیقی بستوی استاد دار العلوم دیوبند

(مقیم منیٹنی۔ انگلینڈ)

نونہالانِ ختم نبوت

مرتب: سہیل باوا

بچے، بچیوں اور طلبا وطالبات کا صفحہ

شرم وحیاء

برکت اللہ کشور ماڑی خانخیل فہرہ

رحمتِ عالم، رسولِ اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا ارشاد ہے کہ حیا جزو ایمان ہے نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والتسلیم شرم وحیا کے پیکر تھے۔ شرم وحیا عورت کا زیور اور مرد کی زینت ہے حیا اخلاق کی روح ہے۔ اور بے حیائی برائی کی جڑ ہے۔ جو شخص حیاء سے محروم ہو جاتا ہے وہ برائی کا بڑی بے خوفی سے ارتکاب کرتا ہے۔ قرآن مجید میں ارشاد ہے کہ مومنوں کی شان یہ ہے ﴿ھُمْ عَنِ اللَّغْوِ مُعْرِضُوْنَ﴾ مومن لغو باتوں اور بیہودہ کاموں سے پرہیز کرتے ہیں۔

عرب زمانہ کفر میں برائیوں میں مبتلا تھے ان میں سے ایک بے حیائی بھی تھی۔ ان کے اشعار اور قصائد ظاہر کرتے ہیں کہ وہ جوئے اور شراب نوشی کے قصوں کو بڑے فخر سے بیان کرتے ہیں۔ "جو شخص زیادہ منہ پھٹ ہوتا اسے نمایاں مقام حاصل ہوتا۔ اسلام نے ان کی اخلاقی قدروں کو بالکل بدل دیا۔ جو لوگ لوٹ مار اور قتل وغارت پر گھمنڈ کرتے ہیں۔ ان کا اخلاق اتنا بلند ہوتا کہ وہ دوسروں کی مدد کرتے اور نیکی کرکے جتاتے نہ تھے۔ حیاء کی علامت اور مسلمانوں کا نشان ہے۔

قرآن نے مردوں اور عورتوں کو حکم دیا ہے کہ وہ اپنی نگاہوں کو نیچا رکھیں اور عورتوں کو خاص طور پر تاکید کی ہے کہ وہ اپنے بناؤ سنگھار کی نمائش نہ کریں۔

عرب کفر کے زمانہ میں کعبہ کا طواف برہنہ کرتے تھے۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے انہیں ایسا کرنے سے روکا۔ اسلامی معاشرے میں عورتوں کو پردہ دار کہا گیا ہے کہ یعنی عورتیں اپنا پورا جسم ڈھانپ کر رکھیں۔ بعض قومیں عریانی کو عیب نہیں سمجھتیں ہم مسلمان ہیں اور پاکستانی ہیں ہمیں اسلامی طور پر طریقوں کو اپنانا چاہیئے۔

کیا وجہ ہے؟

مرسلہ: ایاز احمد، بہاول پور

ایک دفعہ ایک آدمی نے حضرت ادہم بلخیؒ سے پوچھا کہ کیا وجہ ہے کہ اللہ تعالیٰ ہماری دعائیں قبول نہیں کرتا آپ رحؒ نے فرمایا:

① اس وجہ سے کہ تم خدا کو جانتے ہو اور مانتے ہو مگر اس کی اطاعت نہیں کرتے۔

② اللہ کی نعمت کھاتے ہو مگر شکر نہیں کرتے۔

③ رسول نبی کریمؐ کو مانتے ہو مگر ان کی پیروی نہیں کرتے

④ قرآن مجید پڑھتے اور سنتے ہو مگر اس پر عمل نہیں کرتے۔

⑤ شیطان کو دشمن سمجھتے ہو مگر اس سے نہیں بھاگتے بلکہ اس سے دوستی کرتے ہو۔

شاہ جیؒ اور روٹی کے بچے کھچے ٹکڑے

محمد جاوید شہزاد، ننکانہ صاحب

ایک دفعہ امیر شریعت حضرت شاہ جیؒ فیصل آباد میں مولانا تاج محمودؒ کے ہاں تشریف لائے گرمیوں کا موسم تھا۔ رات کے گیارہ بجے کا وقت تھا گھر سے ملحقہ احاطہ میں ان کے آرام کے لیے چارپائی بچھا دی گئی۔ شاہ صاحب نے بلند آواز سے پوچھا!

"تاج محمود کھانے کو کچھ ہے؟"

مولانا نے کہا! شاہ جی کھانا ابھی آجاتا ہے۔ آپ تھوڑی دیر آرام فرمائیں۔ اس دن گھر میں مسور کی دال پکی ہوئی تھی۔

مولانا کی اہلیہ نے کہا کہ میں دال کو تڑکا لگاتی ہوں آپ تنور سے گرم گرم روٹیاں لے آئیں کیونکہ گھر میں آٹا موجود نہیں۔

خدا جانے شاہ جی کا وجدان تھا یا ان کی سماعت کا کمال تھا فوراً جلال بھری آواز دی۔

"تاج محمود ذرا باہر آؤ!" پھر پوچھا کہا جا رہے ہو؟ مولانا نے جواب دیا کہ شاہ جی تنور سے روٹی لینے جا رہا ہوں۔"

فرمایا نہیں! گھر میں جو کچھ ہے لے آؤ ورنہ میں ابھی یہاں سے چلا جاؤں گا۔ مولانا لاکھ جتن کیے شاہ صاحب ان کی کہاں ماننے والے تھے۔ مجھے خوب معلوم ہے بچوں والے گھر میں روٹی کے ٹکڑے ضرور ہوتے ہیں وہی لے آؤ۔

ناچار اور مایوس ہو کر بادل نخواستہ مولانا نے بگھاری ہوئی دال اور روٹی کے ٹکڑوں کے ساتھ کھانا کھلایا نصف صدی تک لوگوں کے دماغوں کو مسخر کرنے اور روحوں میں انقلاب پیدا کرنے والا خطیب بچے ہوئے ٹکڑے کھا رہا تھا۔

شاہ صاحب کھانا کھا چکے تو وہ افسردہ بہ زبان سے کچھ اس طرح مخاطب ہوئے۔ فرمایا!

تاج محمود جو لطف اور مزہ اس دال اور خشک ٹکڑوں میں آیا ہے خدا کی قسم بڑے بڑے رئیسوں کے دسترخوان پر بھی کبھی نہیں آیا۔

ذکر و فکر

محمد مظفر سندھ ٹیکنیکل کالج حیدرآباد

حضرت جنید بغدادیؒ ایک روز مسجد میں بیٹھے ہوئے تھے کسی نے آکر عرض کیا آپ کا دعظ صرف شہر میں ہی کام کرتا ہے یا جنگل میں بھی اثر دکھاتا ہے۔ آپؒ نے دریافت کیا کہ وجہ کیا ہے؟ آپ کو بتایا گیا کہ جنگل میں چند لوگ شراب پی رہے ہیں۔ آپؒ نے منہ پر کپڑا باندھا اور ان آدمیوں کے پاس جنگل میں گئے وہ لوگ حضرتؒ کو دیکھ کر بھاگنے لگے آپؒ نے فرمایا بھاگو مت میں بھی تمہارا ہم مشرب ہوں۔ شہر میں تو ہم پی نہیں سکتے یہاں طلوع آؤ۔ ان لوگوں نے کہا آپؒ بھی پیا کرتے ہیں مگر فی الحال شراب ختم ہو گئی ہے اگر طلب ہو تو شہر سے لادیں۔ آپؒ نے منع فرمایا اور کہا کہ تم لوگوں کے پاس کوئی ایسا طریقہ نہیں جس سے شراب خود بخود حاضر ہو جایا کرے۔

ان لوگوں نے نفی میں جواب دیا۔ آپؒ نے ان لوگوں سے کہا آؤ میں بتاؤں۔ آپؒ نے ان لوگوں کو غسل کرنے اور وضو کرنے کے لئے کہا اور دو رکعت نماز کے لئے کھڑا کر دیا۔ جب وہ لوگ نماز میں مشغول تھے تو آپؒ نے خدا سے دعا کی الٰہی!

میرا اتنا ہی اختیار تھا آپ کے حضور میں انھیں کھڑا کر دیا آپ کو آگے اختیار ہے ان کے ساتھ جیسا چاہے سلوک کر۔ حق تبارک تعالیٰ کی رحمت عمل سے وہ سب لوگ اپنے زمانے کے کامل بن گئے۔

خدا مسلمانانِ عالم کو ہدایت دے (آمین)

حضرت شیخ شرف الدین یحییٰ منیریؒ نے فرمایا

۱۔ اے بھائی گیا کہیں، اجل تاک میں ہے، جو دم آکہ زندہ ہے غنیمت ہے۔ اس وقت کی قدر کرنا چاہیے۔ کیا معلوم کس وقت ملک الموت پہنچ جائیں۔ توبہ سے غافل نہ رہو۔

۲۔ بھائی جان، بندے کے لئے گناہ ایک بلا ہے خدا کی پناہ! اس کی ابتدا سختی دل اور آخر کفر کی بدبختیاں ..... صلحاء کہتے ہیں "گناہ سے دل سیاہ ہوتا ہے، اس کی پہچان یہی ہے کہ گناہ کا خوف دل سے جاتا رہے طاعت و عبادت میں لذت نہ ملے، کسی کی اچھی باتیں دل کو بری لگیں" اس لئے غفلت کا مطلق موقع نہیں دینا چاہیے۔ جس قدر جلد سے جلد ممکن ہو توبہ کرنا چاہیے کیونکہ موت کا کوئی وقت مقرر نہیں۔ وہ گھات میں لگی بیٹھی ہے۔

فرمایا خدا کے بندو سچے دل سے خدا کی عبادت کرو اور مرزائیوں سے ڈٹ کر مقابلہ کرو۔ یوں تو کہتے ہیں کہ علامہ اقبال نے فرمایا قائداعظم نے فرمایا۔ علامہ اقبال نے یہ بھی فرمایا۔ اے خدا کے بندو! علامہ اقبال تو یہ بھی کہتا ہے۔

کی محمد سے وفا تو نے تو ہم تیرے ہیں
یہ جہاں چیز ہے کیا لوح و قلم تیرے ہیں

اے دوستو! آپس میں بھائی بھائی بن کر رہو ایک دوسرے کی مدد کرو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے آخری حج میں یہ

باقی صفحہ ۳۰ پر

ماڑی میں حضرت مولانا عبدالحی کا خطاب

مجریہ: ... کو جامع مسجد ماڑی میں مولانا عبدالحی صاحب نے مرزائیوں کے بارے میں تقریر کی وہ کہہ رہے تھے اگر تم نماز پڑھتے ہو زکوٰۃ دیتے ہو روزہ رکھتے ہو اور اگر مرزا کو بھی بہت اہمیت دیتے ہو تو تمہارے نماز روزے کا کوئی فائدہ نہیں۔ مرزا قادیانی تو کہتا ہے کہ مجھے ماڑی میں نبی ہوں عیسیٰ ہوں، مسلمان ہوں، احمد ہوں، مصطفےٰ ہوں، مجتبےٰ ہوں محمد ہوں، فرشتہ ہوں، خاتم الانبیا ہوں۔ رحمۃ اللعالمین ہوں۔ مظہر خدا ہوں، غرض بہت کچھ کہتا ہے۔ اسی لئے تو کسی نے کہا ہے

یوں تو مہدی بھی عیسیٰ بھی سلیمان بھی ہو
تم سبھی کچھ ہو بتاؤ تو مسلمان بھی ہو

مرزا قادیانی ہندوؤں سے فریاد کرتا پھرتا رہا مجھے مان لو میں نبی ہوں۔ ہندو کہتے ہیں کہ مرزا ہم نے مسلمانوں کے نبی کو نہیں مانا تو جھوٹے نبی کو مان کر کیا کریں گے۔ مولانا نے

تعارف و تبصرہ کتب

ٹی وی اور ریڈیو کے شرعی احکام (حصہ اول)

مرتبہ: جناب افضال احمد صاحب۔

صفحات: ۱۹۲

پتہ: اسلامی کتب خانہ جامع مسجد بنوری ٹاؤن۔ کراچی ۵

زیر تبصرہ کتاب جیسا کہ نام سے ظاہر ہے ٹی وی اور ریڈیو کے سلسلہ میں اکابرین امت کے فتاویٰ اور قیمتی آراء کا نادر مجموعہ ہے جس میں اس کے نقصانات اور مفاسد کو نہایت ہی مدلل طریقہ سے عوام الناس کے سامنے پیش کرنے کی کامیاب کوشش کی گئی ہے۔ اختصار کے باوجود کتاب اہم مباحث پر مشتمل ہے مثلاً: جاندار کی تصاویر اور غیر محارم کی تصاویر دیکھنا، حرام پیشہ اختیار کرنا، گناہ کے آلات پر اشاعت اسلام، ٹی وی کے طبی نقصانات بسلسلہ ٹیلی ویژن، فلمی تصاویر وغیرہ اہم عنوانات سے نقاب کشائی کی گئی ہے۔

کتاب ہر اعتبار سے مفید ہے، اردو کتابت کی اغلاط اور نفس زبان کا بعض مقامات پر گنجلک ہونا کتاب کے حسن معنوی کے سامنے دب کر رہ جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ مؤلف کو مزید توفیق عنایت فرمائے اور ٹی وی کی لعنت اور ٹی بی کے بیمار معاشرہ کو اس مرض سے شفایاب فرمائے آمین۔

جمعیتہ علماء ہند کے صدر حضرت الشیخ مولانا سید اسعد مدنی مدظلہ، مولانا میاں محمد اجمل قادری، مولانا مفتی احرار الزمان کی مرکز ختم نبوۃ لندن میں آمد

جمعیتہ العلمائے ہند کے صدر حضرت مولانا اسعد مدنی، انجمن خدام الدین لاہور کے امیر مولانا میاں اجمل قادری، برطانیہ کے ممتاز عالم دین مولانا مفتی احرار الزمان، مولانا عبدالرشید ارشد گزشتہ دنوں دفتر عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لندن تشریف لائے اور انہوں نے ایک اجتماع سے خطاب کیا مولانا اسعد مدنی نے خطاب کرتے ہوئے فرمایا کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا خاتم النبیین ہونا پوری امت کا اجماعی عقیدہ ہے۔ عقیدہ توحید کے بعد سب سے زیادہ امت اسی مسئلے پر متفق ہے انگریز نے سیاسی مصالح کے داعیے سے ضرورت محسوس کرتے ہوئے بہت سے کام کیے ان میں ایک یہ بھی کیا کہ ایک شخص کو اس کے لئے تیار کیا کہ وہ نبوت کا دعویٰ کرے۔ چنانچہ مرزا قادیانی نے انہیں کے اشارے پر فتنہ برپا کیا۔ انہوں نے کہا قادیانی انڈیا میں مقائم سربراہ مرزا وسیم بین الاقوامی سازشوں اور مال و دولت کے بل بوتے پر بھولے بھالے مسلمانوں کو مرتد بنانے کی ناکام کوشش کر رہا ہے۔

انہوں نے دیوبند میں گزشتہ سال منعقد ہونے والی ختم نبوت کانفرنس کا ذکر کرتے ہوئے فرمایا کہ بھارت میں اس کے دور رس نتائج نکلے ہیں بھارت میں تحفظ ختم نبوت کی جماعت بن گئی ہے رسالے نکل رہے ہیں۔ اور قادیانیت کا تعاقب ہو رہا ہے انہوں نے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے فرمایا کہ مجھے امید قوی ہے کہ دفتر ختم نبوت لندن سے موجودہ زمانے کے تقاضوں کو سامنے رکھتے ہوئے کام کیا جائے گا۔ مولانا میاں اجمل قادری نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ قادیانیت کا مقصد حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی رسالت میں نقب لگانا ہے انہوں نے کہا عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے رفقاء لائق صد مبارکباد ہیں جو ختم نبوت کا علم اٹھائے ہوئے پوری دنیا میں کام کر رہے ہیں حضرت مولانا خان محمد دامت برکاتہم اور آپ کے رفقاء نے اس کام کے کرنے کا حق ادا کر دیا ہے انہوں نے فرمایا کہ اس سال مجھے امریکہ اور یورپ میں ممالک جانے کا موقع ملا وہ سالانہ ختم نبوت کانفرنس کے بارے میں ابھی توقعات رکھتے ہیں انہوں نے کہا کہ مجھے ختم نبوت لندن کے دفتر کو دیکھ کر بہت مسرت ہوئی ہے مفتی احرار الزمان نے جو بنگلہ دیش سے تعلق رکھتے ہیں۔ اور ایک زمانے سے لندن میں مقیم ہیں۔ فرمایا کہ ختم نبوت کے مرکز بننے کی خوشی ہے انہوں نے دعا کی کہ اللہ تعالیٰ نے اخلاص سے کام کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ جب مہمان علماء کرام تشریف لائے تو عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے مرکزی رہنما ایڈیٹر ہفت روزہ ختم نبوت مولانا عبدالرحمٰن یعقوب باوا مولانا منظور احمد الحسینی اور مولانا بلال چیل نے ان کا خیر مقدم کیا۔ مولانا منظور احمد الحسینی نے مہمانوں کے بیان سے قبل اپنے خطاب میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کی خدمات کا ذکر کیا۔ اور لندن دفتر کے قیام کا پس منظر بیان کیا۔ مولانا عبدالرحمٰن یعقوب باوا نے تمام مہمانوں کا شکریہ ادا کیا انہوں نے اپنے بیان میں اس عزم کا اظہار کیا کہ ان شاء اللہ ہم اپنے مقاصد میں کامیاب ہوں گے اور ختم نبوت کا یہ مرکز پوری مغربی دنیا و افریقہ کے لئے مینارہ نور ثابت ہوگا۔

گوجر یوتھ فورم قادیانیت کا تعاقب کریگا۔

گزشتہ دنوں گوجر یوتھ فورم شنکیاری کے زیر اہتمام ایک عظیم الشان اجلاس ہوا جس سے گوجر برادری کے جید علماء کرام اور معززین علاقہ نے خطاب کیا۔ مقررین نے کہا جہاں ہم برادری کے لئے کام کریں وہاں ہم اسلام کے لیے پہلے کام کریں گے۔ مقررین نے کہا کہ گوجر یوتھ فورم میں کسی مرزائی کے لیے کوئی جگہ نہیں ہے ہم مرزائیت کا پورے ملک بلکہ پوری دنیا میں تعاقب کریں گے۔ آخر میں ایک قرارداد میں کہا گیا کہ پورے ملک میں سے مرزائیوں کو اعلیٰ عہدوں سے برطرف کیا جائے۔

پورے ملک میں اسلامی نظام نافذ کیا جائے۔ مشہور عالم دین حضرت مولانا قاضی محمد اسرائیل صاحب نے خطاب کیا۔ مزید انہوں نے کہا کہ آپ مرزائیت کے خلاف جہاد میں ضرور شریک ہوں۔ آپ حضرات کی کامیابی صرف اور صرف آقائے نامدار صلی اللہ علیہ وسلم کی عزت و آبرو میں ہے۔

باغ و بہار میں گی شیزان کا بائیکاٹ شروع ہو گیا

باغ و بہار (تحصیل خان پور) میں عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے امیر مرکزیہ اور دیگر اکابرین کی ہدایت پر مذہبی جذبہ کے تحت باغ و بہار میں شیزان کی مصنوعات کا بائیکاٹ شروع ہو گیا ہے۔ نور محمد شاہ آف حلیم کالونی اور مختار احمد آف موٹی الا کنوینرز مجلس تحفظ ختم نبوت باغ و بہار اس بارے میں کافی دلچسپی سے کام لے رہے ہیں۔ انہوں نے ایجنسی والوں سے بات کی ہے۔ ایجنسی والوں نے وعدہ کیا ہے کہ شیزان کی مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کیا جائے گا۔ اور آئندہ کے لیے شیزان کی مصنوعات کے لیے باغ و بہار کا راستہ ہمیشہ کے لیے بند ہے دکانداروں اور تمام مسلمانوں میں بھی مرزائیوں کے خلاف سخت نفرت کے جذبات پائے جاتے ہیں۔

مولانا دین پوری اور ایران کے سنی علماء کی وفات پر اظہار تعزیت ★

دبئی (پ ر) جمعیتہ اہل سنۃ والجماعت متحدہ عرب امارات کے مرکزی راہ نماؤں مولانا محمد اسحاق خان مدنی، مولانا محمد فہیم، مولانا محمد ہارون اسلام آبادی۔ مولانا محمد اسمٰعیل عارف مولانا امیر محمد جان۔ حافظ بشیر احمد حمید، مولانا رضوان اللہ،

مولانا حاجی در محمد خان اور اشتیاق حسین عثمانی نے پاکستان کے نامور عالم دین مولانا عبدالشکور دین پوری کی وفات پر گہرے رنج و غم کا اظہار کیا۔ اور ایک مشترکہ بیان میں کہا ہے، کہ مرحوم نے دین حق کی تبلیغ و اشاعت کے لیے ساری زندگی مسلسل محنت کی ہے اور ان کا شمار اسلام کے بے باک مبلغین اور نامور خطباء میں ہوتا تھا۔ اجلاس میں مرحوم کے لیے دعائے مغفرت کی گئی۔

جمعیت کے راہ نماؤں نے ایران کے معروف مفتی عالم دین اور ایرانی پارلیمنٹ کے سابق رکن مولانا عبدالعزیز کی وفات پر بھی گہرے رنج و غم کا اظہار کرتے ہوئے ان کی دینی و ملی خدمات پر خراج عقیدت پیش کیا ہے اور ان کے لیے دعائے مغفرت کی ہے۔

کنڈیارو میں قادیانیوں کے بائیکاٹ کیلئے کمیٹیوں کا قیام

مرکزی جامع مسجد کنڈیارو میں مجلس تحفظ ختم نبوت کا ایک عمومی اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے حضرت مولانا محمد عبداللہ صاحب راہبر نے فرمایا کہ مجلس تحفظ ختم نبوت پوری دنیا کے اندر قادیانیت کا محاسبہ کر رہی ہے جس سے قادیانی دنیا میں کھلبلی برپا ہو گیا ہے۔ انھوں نے کہا کہ ایک مسلمان کی حیثیت سے ہم پر بھی فرض عائد ہوتا ہے کہ انفرادی اور اجتماعی طور پر قادیانیت کا موثر طور پر محاسبہ جاری رکھیں۔ آیئے! سب مل کر مجلس تحفظ ختم نبوت کو مضبوط سے مضبوط تر بنائیں اور دامے، درمے، سخنے تعاون کریں۔ علاوہ ازیں یہ طے پایا کہ بائیکاٹ کی مہم کو موثر بنانے کے لئے کمیٹیاں تشکیل دی جائیں۔ لہٰذا کئی کمیٹیاں تشکیل دی گئیں جن میں مجلس ہذا کے اراکین اور کنڈیارو بیوپاری ایسوسی ایشن کے عہدیدار صاحبان جن میں صدر محمد لائق کھوسہ، نائب صدر حافظ محمد یوسف قریشی وغیرہ کو شامل کیا۔ یہ کمیٹیاں اپنے اپنے حلقے میں دوکاندار صاحبان سے مل کر اس مسئلہ پر روشنی ڈالیں گی اور بائیکاٹ پر عمل کرائینگی۔

ٹنڈو آدم کی ڈائری

رپورٹ: راشد مدنی

(رپورٹ خصوصی) مورخہ ۱۰ اگست ۱۹۸۷ء کو علامہ حمادی صوبائی کنوینر عالمی مجلس عمل ختم نبوت سندھ اور مولانا حفیظ الرحمٰن مبلغ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت اور صوفی یار محمد خان ڈی سی سانگھڑ سے ملے اور بتایا کہ گوٹھ احمد پور نزد شہداد پور میں قادیانی پھر قانون کی خلاف ورزی کے مرتکب ہوتے ہوئے توہین رسالت ۲۹۵ سی کا بھی ارتکاب کر رہے ہیں۔ ڈی سی صاحب نے ایس پی سانگھڑ کو لکھا کہ تحقیق کر کے مقدمہ ۲۹۰ سی کا درج کیا جائے ایس پی سانگھڑ نے ایس ایچ او شہداد پور کو لکھا کہ تحقیق کر کے مقدمہ درج کیا جائے۔ ایس ایچ او نے ایس پی صاحب کو لکھا کہ ۲۹۵ سی کا ارتکاب ہوا ہے اس کے بعد کاغذات پراز یکیوشن برانچ کو بھیجے گئے۔ وہاں سے بھی رپورٹ آئی کہ مقدمہ درج کیا جائے۔ اس لیے کہ ۲۹۵ سی توہین رسالت کا ارتکاب ہوا ہے۔

ڈی سی صاحب اور ایس پی صاحب کو کلمۃ الفصل کی وہ گندی ناپاک عبارتیں دکھائی گئیں جس میں مرزا غلام قادیانی کے بارے میں ہے کہ وہ (معاذ اللہ) خود محمد رسول اللہ ہے۔ اور قرآن مجید دوبارہ اس ملعون پر اترا ہے لہٰذا قرآن مجید پڑھتے یا درود شریف پڑھتے وقت مرزائیوں کے عقیدے میں محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نہیں ہوتے بلکہ مرزا ملعون مراد ہوتا ہے۔ لہٰذا اس میں حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی توہین ہوتی ہے۔

پانچ دن گذرنے کے بعد ۱۳ اگست کو باقاعدہ پولیس نے مختار احمد قادیانی علی احمد قادیانی عبدالرحمٰن قادیانی پر مقدمہ درج کیا گرفتار نے غالباً ۱۸ اگست شنڈ کو بوقت نماز عصر لاؤڈ سپیکر پر تعوذ و تسمیہ کے بعد درود ابراہیمی پڑھا۔ اسی طرح ہر روز ہر نماز کے وقت لاؤڈ سپیکر پر قرآن مجید کی تلاوت یا درود شریف پڑھتے ہیں۔ گواہ مولانا حفیظ الرحمٰن مبلغ ختم نبوت اور صوفی یار محمد صاحب ہیں۔

مقدمہ درج ہونے کے بعد کوئی گرفتاری عمل میں نہیں آئی جس پر علامہ حمادی نے پولیس سے رابطہ قائم کیا پولیس کے ایس ایچ او شہداد پور نے پہلے تو ٹال مٹول کی، بالآخر بتایا کہ مجھے اوپر سے حکم ہے کہ کوئی کارروائی نہ کریں۔ لہٰذا میں مجبور ہوں۔ ڈی سی صاحب سے آپ ملیں یہ کریں وہ کریں۔ ڈی سی صاحب سے ملاقات ہوئی تو انہوں نے کہا کہ اب گرفتاریاں ہوں گی، یہ ہوگا وہ ہوگا۔ مگر ہوا کچھ بھی نہیں۔

اور کہا کہ اگر دشمنان رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو گرفتار نہیں کرتے تو غلامان رسول کو ہی گرفتار کرو۔ تقریباً آدھا گھنٹہ گزرنے پر ایس ڈی او، ڈی ایس پی صاحب اور ایس ایچ او پہنچ گئے۔ مذاکرات شروع ہوئے طویل مذاکرات کے بعد طے ہوا کہ علامہ حمادی شہری چوک شہداد پور میں بھوک ہڑتال جاری رکھیں گے۔ دو دن کے اندر اندر مجرمین گرفتار کر لیے جائیں گے۔

۳۱ اور یکم ستمبر کی درمیانی رات عشاء تک کچھ بھی نہ ہوا۔ اس پر علامہ صاحب نے اپنے رفقاء کو بتایا کہ یکم ستمبر صبح دس بجے تک معاہدہ پورا ہوگا گرفتاری عمل میں نہ آئی تو بھوک ہڑتال جاری رکھتے ہوئے ۳ مطالبات مرکزی حکومت سے اور ہوں گے۔ منزل گاہ کے مجرمین کو فوراً سولی پر لٹکایا جائے۔

ساہیوال کے فائرنگ اور قتل کے مجرمین قادیانیوں کو بھی سزائے موت دی جائے۔ جبکہ ان دونوں مقدموں کے مجرمین کو سزائے موت کی توثیق ہوئے کافی عرصہ ہوا ہے

قادیانیت امتناع آرڈیننس پر عمل درآمد موثر طور پر ہو۔ تادم مرگ بھوک ہڑتال ہوگی۔ اس گفتگو کے دوران

انتظامیہ کا بھی کوئی جاسوس ہوگا۔ جس نے فوراً یہ خبران کو سنادی۔ چنانچہ بکم ستمبر صبح ۵ بجے چار قادیانیوں کے قریبی رشتے داروں کو پولیس لے آئی۔ اور علماء کو مطلع کیا گیا کہ مسجد میں آکر پولیس اور انتظامیہ عفیفہ وعدہ کریں کہ جب تک مجرم گرفتار نہ ہوں گے، تب تک موجودہ گرفتار شدہ رہا نہیں کئے جائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔ اس کے بعد بھوک ہڑتال ختم ہوئی۔

مورخہ ۴ ستمبر کو معلوم ہوا کہ کل ۸ ستمبر کو سیشن میں ضمانت کے لیے بنیادی مجرم مختار پیش ہوگا۔ چنانچہ علامہ مجاہدی مولانا حفیظ الرحمٰن شہداد پور سے پولیس لے گئے۔ خدا کے فضل سے سیشن جج نے ضمانت کی درخواست رد کی۔ جیسے ہی ملزم عدالت سے باہر نکلا اور گرفتار کر لیا گیا۔ پولیس کا رویہ نامناسب اور ملزموں سے ہمدردانہ تھا۔

ایف آئی آر کٹنے اور بھوک ہڑتال کرنے کے درمیانی عرصہ میں وزیر اعلیٰ، ہوم سیکرٹری، آئی جی سندھ، ڈی آئی جی، کمشنر حیدر آباد، ڈی سی ایس پی سانگھڑ کو متعدد بار ٹیلیگرام بھی بھیجے گئے مگر مجرم ابھی تک مفرور ہیں۔ یہ بھی اگرچہ ۲۹۸ سی کے مقدمہ میں ضمانت پر رہا ہوئے تھے۔ تاہم اس ۲۹۸ سی کے مقدمہ کی پیشی پر بھی حاضر نہیں ہوئے۔

مکہ معظمہ میں مخصوص گروہ کی کھلی غنڈہ گردی کی مذمت!

(پ۔ر) جمعیت اہلسنت والجماعت متحدہ عرب امارات کے مرکزی راہنما مولانا محمد اسحاق خان، مولانا محمد فہیم، مولانا محمد ہارون اسلام آبادی، مولانا خیال محمد، مولانا شیر اکبر، اشتیاق حسین عثمانی، مولانا محمد اسماعیل عارف، حاجی عبدالصمد آفریدی، مولانا رضوان اللہ اور مولانا دُر محمد خان نے اپنے مشترکہ بیان میں گذشتہ دنوں مکہ مکرمہ میں مخصوص گروہ کی جانب سے پرتشدد ہنگامہ آرائی کی شدید مذمت کی ہے۔ تمام راہنماؤں نے اسے کھلی غنڈہ گردی قرار دیا ہے۔ حرمین شریفین کو سیاسی گروہ بندیوں کا اکھاڑا ہرگز نہیں بننے دیا جائے گا۔ جو لوگ اپنے مخصوص نظریات کے پرچار کے لیے حرمین کی آزادی کا مطالبہ کرتے ہیں انہیں عالم اسلام کی غیرت کو چیلنج کرنے کی بجائے اپنے آقاؤں کے بدترین انجام کو یاد رکھنا چاہیئے۔ حرمین شریفین کی حفاظت کی ذمہ داری اللہ تعالیٰ نے ذمہ لے رکھی ہے۔ جو وہاں گڑبڑ کی کوشش کرے گا وہ دنیا ہی میں انجام تک پہنچ جائے گا۔ سعودی حکومت نے حرمین کے تقدس اور حجاج کرام کی مہمان نوازی کو جس طرح برقرار رکھا ہے پورا عالم اسلام سعودی حکومت کے لیے دعا گو ہے آخر میں تمام راہنماؤں نے ملت اسلامیہ کے باہمی اتحاد اور یکجہتی پر زور دیا۔

جمیعت طلبہ ختم نبوت کا انتخاب

مورخہ ۲۰ اگست بروز جمعرات دفتر مجلس تحفظ ختم نبوت بیرون دہلی دروازہ لاہور میں جمعیۃ طلباء ختم نبوت کا اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں جمیعت کے عہدہ داران کے لیے کارروائی عمل میں لائی گئی جس میں ملک محمد یونس ناظر صاحب، کنوینر۔ احسان احمد دانش صاحب صدر۔ حافظ محمد لیسین، سیکرٹری۔ مشتاق احمد شیرازی صاحب ناظم نشر و اشاعت۔ اور مولانا نورزین احمد صاحب خزانچی منتخب ہوئے۔

قادیانی ملک کے امن وامان کو خراب کر رہے ہیں

نوکوٹ: عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے صدر نذیر احمد حافظ احمد سعید، حافظ محمد اسحاق اور محمد عمر بلوچ نے وفاقی اور صوبائی حکومت سے مطالبہ کیا کہ جب تک ارتداد کی شرعی سزا نافذ نہیں ہو سکتی نہ صرف پاکستان بلکہ امت مسلمہ کا مستقبل محفوظ نہیں ہو سکتا، کیونکہ پہلے کراچی اور حیدر آباد میں فسادات کے بعد امن ہو گیا تھا لیکن اب پھر فسادات پھوٹ پڑے ہیں انہوں نے الزام لگایا کہ یہ قادیانیوں کی شرارت ہے۔

عالمی مجلس کے لندن دفتر اور تیسری عالمی ختم نبوت کانفرنس کی کامیابی پر مبارکباد

مجلس تحفظ ختم نبوت لوئر کھیل کا ایک ہنگامی اجلاس کی مسجد ضیوم مراد پور میں زیر صدارت مولانا محمد مظفر اقبال صاحب قریشی منعقد ہوا۔ تلاوت قاری خلیل الرحمن نے کی۔ قاری سید محمد شاہ صاحب نے اجلاس سے خطاب فرماتے ہوئے کہا کہ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کا یہ نصب العین ہے کہ جھوٹے مدعیان نبوت اور ان کے پیروکاروں کا پوری دنیا میں تعاقب کیا جائے اور اتنا تعاقب کیا جائے کہ یہ فتنے نیست و نابود ہو جائیں۔ قادیانیت کا ناسور جب سے پھوٹا ہے اسی دن سے اس کا تعاقب جاری ہے۔ الحمد للہ پاکستان میں یہ فتنہ اب نزع کی حالت میں ہے، اور عنقریب وہ وقت بھی آئے گا کہ یہ سرزمین اس ناسور سے پاک ہو جائے گی پاکستان میں قادیانیوں کا پیشوا مرزا طاہر مولانا اسلم قریشی کے اغوا اور قتل میں ملوث تھا۔ پاکستان کی سرزمین پر اس کا گرفتار ہونا یقینی ہو رہا تھا، تو وہ بھاگ کر برطانیہ چلا گیا اور وہاں سے اس نے ملک و دین کے خلاف سازشوں کا آغاز کیا۔ عالمی مجلس ختم نبوت نے اپنے امیر و مرشد حضرت مولانا قبلہ خان محمد صاحب دامت برکاتہم کی سرپرستی میں برطانیہ میں بھی قادیانیوں کا ناطقہ بند کر دیا اب عالمی سطح پر تبلیغ اسلام اور تردید قادیانیت کے لئے عالمی مجلس نے برطانیہ میں چرچ خرید کر دفتر کا افتتاح کیا ہے۔ اس مبارک موقع پر ہم ان بزرگان مجلس اور مسلمانوں کو تہہ دل سے مبارکباد پیش کرتے ہیں جنھوں نے اس تاریخی دفتر کی خریداری میں دامے، درمے، سخنے مدد کی ہے اور مدد کر رہے ہیں۔ اسی طرح جن مسلمانوں نے قیزان کی مصنوعات کا بائیکاٹ کیا ہے اور ان کی ایجنسیاں واپس کی ہیں اور کر رہے ہیں ان کو بھی مبارکباد پیش کرتے ہیں۔ اور تمام مسلمانوں سے اپیل

کرتے ہیں کہ وہ قادیانی مصنوعات کا مکمل بائیکاٹ کردیں۔ اجلاس سے خطیب اسلام حضرت مولانا سید اسرار الحق شاہ صاحب اور حضرت مولانا عبدالقیوم صاحب نے بھی خطاب فرمایا۔

اجلاس میں استاذ القراء حضرت قاری فتح محمد صاحب مدنی رحمۃ اللہ تعالیٰ علیہ کی وفات پر فاتحہ خوانی کی گئی اور ان کے درجات کی بلندی کے لئے دعا کی گئی۔

ختم نبوت کے اشتہارات پر ایک قادیانی نے جوتوں والا برش پھیر کر پھاڑ دیا

ننکانہ صاحب (نمائندہ ختم نبوت) علامہ اقبالؒ نے پنڈت جواہر لال نہرو کے ایک خط کے جواب میں تحریر فرمایا تھا کہ "قادیانی اسلام اور ملک دونوں کے غدار ہیں"۔ حکیم الامت علامہ اقبالؒ کی یہ بات آج بھی روز روشن کی طرح حقیقت ہے قادیانیوں کا بھگوڑا پیشوا مرزا طاہر جب سے مجرمانہ اور بزدلانہ طور پر رات کی تاریکی میں برقعہ پہن کر پاکستان سے فرار ہوا ہے۔ اس کی ہدایت پر قادیانیوں کی اسلام اور ملک کے خلاف غدارانہ سرگرمیوں میں اضافہ ہوا ہے خاص طور پر محرم الحرام کے مقدس ماہ میں قادیانیوں کی یہ کوشش رہی کہ کسی نہ کسی طرح فرقہ وارانہ فسادات کروا کر ملکی حالات کو بدتر کرکے اپنے جھوٹے امام کی پیش گوئی کہ "پاکستان جلد ٹکڑے ٹکڑے ہوگا" کو پورا کیا جائے۔ ننکانہ صاحب جو شمع ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کے پروانوں کا شہر ہے۔ قادیانیوں کی مرتدانہ سرگرمیوں کے خلاف تحریک پورے زور و شور سے جاری ہے۔ کہتے ہیں کہ جب گیدڑ کی موت آتی ہے تو وہ شہر کی طرف بھاگتا ہے اور جب کسی مرزائی کی موت آتی ہے تو وہ مسلمانوں کے جذبات سے کھیلتا ہے۔ محرم الحرام کے ماہ میں ڈاکٹر عبدالرحمٰن قادیانی کے بیٹے حلیم احمد نے اپنے سگے باپ کی ہدایت پر ننکانہ صاحب میں کواپریٹو بینک کی دیوار پر لگے ہوئے عقیدہ ختم نبوت صلی اللہ علیہ وسلم کے اشتہارات پر جوتے والے برش سے رنگ پھیرا اور پھاڑ دیئے اس طرح اس نے حضور نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کے خلاف اپنے بغض و عناد اور نفرت و حقارت کا اظہار کرکے اپنے پکے قادیانی ہونے کا ثبوت دیا۔ مذکورہ قادیانی کی اس حرکت کو ایک بزرگ اور جناب عبدالمجید صاحب دیکھ رہے تھے، انہوں نے اس مردود کو اپنے جذبۂ ایمانی سے للکارا۔ اتنے میں مسلمانوں کا ایک جم غفیر اکٹھا ہوگیا۔ قادیانی باطل کا یہ علمبردار ختم نبوت کے حق کے سامنے نہ ٹھہر سکا اور بھاگ کر سامنے اپنے گھر میں جا کر دبک بیٹھا تاکہ ان الباطل کان زھوقا کی تفسیر کی تشریح ہوسکے عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے اراکین کو اس کی اطلاع ملی۔ کارکنان تحفظ ختم نبوت شدت جذبات سے بے قابو ہو رہے تھے۔ اس سے پیشتر کہ شہر میں خون خرابہ ہوتا مجلس ہٰذا کے سرپرست جناب حاجی عبدالمجید رحمانی نے فوری طور پر نوجوانوں کے جذبات کو قابو کرکے حالات پر کنٹرول کیا۔ مقامی انتظامیہ کو فوری طور پر اس شرمناک واقعہ کی اطلاع دی گئی۔ پولیس چوکی انچارج رانا عباد صاحب نے خان محمد رستم خاں لودھی صاحب کی ہدایت پر ملزمان کو گرفتار کرلیا۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب کے سرگرم رکن جناب عبدالمجید صاحب کی رپورٹ پر قادیانی ملزمان کے خلاف توہین رسالت کے الزام میں زیر دفعہ ۲۹۵ سی کے تحت پرچہ درج کرلیا گیا۔ ملکی تاریخ کا یہ پہلا واقعہ ہے کہ کسی قادیانی کے خلاف توہین رسالت کے الزام میں پرچہ درج ہوا ہے۔ اس دفعہ ۲۹۵ سی کی سزا، سزائے موت، عمر قید یا جرمانہ ہے۔ اس دفعہ کے تحت پرچہ درج ہونے پر قادیانیوں کو اب دن میں تارے نظر آتے ہیں۔ علاوہ ازیں مذکورہ قادیانی کے خلاف اپنے نام کے ساتھ لفظ حاجی لکھنے پر جو کہ سراسر اسلامی شعائر کی توہین اور صدارتی آرڈیننس کی خلاف ورزی ہے۔ سی ۲۹۸ کے تحت پرچہ درج کرلیا گیا ہے۔ اس کے علاوہ محرم الحرام کے مقدس ماہ میں حالات کو خراب کرنے اور شہر میں کشیدگی پھیلانے کے الزام میں دونوں مردودوں کے خلاف زیر دفعہ ایم۔پی۔ او ۱۶ کے تحت بھی پرچہ درج کرلیا گیا ہے۔ انتظامیہ کی بروقت کارروائی سے مذہبی و سماجی حلقوں میں اطمینان کا اظہار کیا گیا اور انتظامیہ کی کارکردگی کو سراہا گیا۔ اگلے دن ملزمان کو مجسٹریٹ صاحب کے پاس ضمانتوں کے لئے پیش کیا گیا مسلمانوں کی ایک کثیر تعداد عدالت میں موجود تھی۔ مسلمانوں کی طرف سے جناب شیخ حاجی میر امین صاحب، محمد امین کھچی صاحب، میاں نظامی صاحب، برکت علی غیور صاحب پیش ہوئے، قادیانی مردودوں کی طرف سے دو قادیانی وکیل الطاف الرحمٰن، سلیم احمد اور ایک نیم مسلمان وکیل نسیم زکریا پیش ہوئے چونکہ یہ سیشن کورٹ کا کیس تھا، اس لئے مقامی مجسٹریٹ صاحب نے کیس سیشن کورٹ میں بھیج دیا۔ ابھی تک قادیانیوں کی ضمانت نہیں ہوئی۔

ننکانہ صاحب میں شیزان ہوٹل غائب جیسے گدھے کے سر سے سینگ :-

الحمدللہ ننکانہ صاحب میں قادیانیوں کی خلاف اسلام سرگرمیوں کی سرکوبی اور قادیانیوں کے بائیکاٹ کے سلسلہ میں شہر میں چاکنگ کروائی گئی، جلسے منعقد کروائے گئے، مساجد میں پوسٹر آویزاں کئے گئے اور بائیکاٹ کا لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ ان کارروائیوں کا خاطر خواہ نتیجہ برآمد ہوا۔ تمام مسلمانوں نے شیزان کا مکمل بائیکاٹ شروع کر دیا۔ ۶ ماہ کی قلیل مدت کی تحریک سے شیزان ہوٹل شہر سے یوں غائب ہوئی جیسے گدھے کے سر سے سینگ۔ عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت ننکانہ صاحب کے صدر محمد متین خالد نے تمام مسلمانوں کا بالخصوص عبدالخالق صاحب ڈیلر گولڈن ہوٹل کا بے حد شکریہ ادا کیا کہ جن کی کوششوں سے مرزائیوں کی ہوٹل شیزان کا جنازہ نکلا۔ علاوہ ازیں مجلس ہٰذا کے تمام اراکین نے مختلف جنرل اسٹوروں کے مالکان محمد صدیق ڈوگر صاحب، جناب فردوس صاحب، محمد جاوید صاحب، محمد شریف صاحب، طاہر بھولا قریشی صاحب سے درخواست کی ہے کہ وہ گستاخان رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم قادیانیوں کی دیگر مصنوعات شیزان کا جام، چٹنی، [illegible]

وغیرہ کا بائیکاٹ کریں۔ کیونکہ شیزان کی آمدنی کا ایک کثیر حصہ ربوہ جاتا ہے اور تحریک ختم نبوت، اسلام اور ملک عزیز کے خلاف استعمال ہوتا ہے۔

بقیہ: مولانا عبدالحق

لوگو! بے شک تمہارا رب ایک ہے اور تمہارا باپ (حضرت آدمؑ) ایک ہے کسی عجمی کو عربی پر عربی کو عجمی پر، سرخ کو سیاہ پر اور سیاہ کو سرخ پر کوئی فضیلت حاصل نہیں مگر تقویٰ کے سبب تم سب آدمؑ کی اولاد ہو آدم مٹی سے بنے تھے۔ ہر مسلمان دوسرے مسلمان کا بھائی ہے اور سب مسلمان آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ غلاموں کے ساتھ برابر کا سلوک کرنا چاہیے جو خود کھاؤ وہی ان کو کھلاؤ اور جو خود پہنو وہی اُن کو پہناؤ عورتوں کے معاملے میں خدا سے ڈرو عورتوں پر تمہارا اور تم پر عورتوں کا حق ہے۔ تم میں ایک چیز چھوڑتا ہوں اگر تم نے اس کو مضبوط پکڑ لیا تو گمراہ نہ ہوگے۔ وہ چیز کیا ہے؟ کتاب اللہ (قرآن مجید)

لاہور میں عظمتِ صحابہ کانفرنس

عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت لاہور کے مبلغ اور جمعیت طلبہ ختم نبوت (پاکستان) کے صدر حضرت مولانا احسان احمد دانش نے جامع تعلیم الاسلام کوٹ لکھپت میں عظمتِ صحابہ کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ تمام صحابہ معیارِ حق ہیں اور حضور اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے سچے جانشین ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حضرت امام حسینؓ کی شہادت نسلِ انسانی کے لئے مشعل راہ ہے۔

بقیہ: پردہ

قوموں نے اس تعلیم نبوی کو نظر انداز کر دیا ہے۔ ان میں بے حیائی اور اخلاقی برائیاں اس قدر عام ہو چکی ہیں کہ ان کی معاشرت کا پورا ڈھانچہ درہم برہم ہو کر رہ گیا ہے۔ آج کی عورت پردے کی اہمیت کو نہیں پہچانتی۔ اور کھلم کھلا بازار میں پھرتی ہے جیسے وہ اپنے ہی گھر میں پھر رہی ہو۔ اس کو یہ معلوم نہیں کہ وہ بازاروں میں پھر رہی ہے۔ اور

اپنے گلے میں مفت کا طوق ڈلوا رہی ہے۔

بقیہ: فاروق اعظم

جانتے نہیں کون بی بی ہے چاردو نے کہا حضرت میں نہیں جانتا امیر المومنین عمر ابن خطاب نے فرمایا یہ خولہ بنت حکیم ہیں جن کی باتیں خدا نے آسمانوں سے اوپر سنی تو عمر کو تو زیادہ لائق ہے کہ اس کی بات کو سنے۔

ایک رات کو آپ گشت کرتے ہوئے گلی سے گزرے تو ایک گھر سے آواز آتی ہے۔ بیٹی دودھ میں پانی ملا دو۔ بیٹی نے کہا اماں جی! امیر المومنین کی طرف سے اعلان کرایا گیا ہے کہ کوئی بھی دودھ میں پانی نہ ملائے۔ بوڑھی ماں نے کہا بیٹی اس وقت امیر المومنین کہاں! اور نہ اعلان کرنے والا موجود ہے تم پانی ملا دو! بیٹی نے کہا اماں جان یہ مناسب نہیں ہے کہ ہم سامنے تو خلیفہ کی اطاعت کریں اور پس پشت مخالفت! اگر امیر المومنین نہیں دیکھ رہے تو خدا تو دیکھ رہا ہے۔ ان باتوں کو سن کر آپ کے دل پر بہت اثر ہوا اور غلام سے کہا اس دروازے پر کوئی نشان لگا دو۔ صبح دربار میں وہ طلب کی گئی اور امیر المومنین نے کہا میں تمہاری بیٹی کا اپنے بیٹے عاصم کے لئے رشتہ مانگتا ہوں۔ بوڑھی اماں کو کیا اعتراض ہو سکتا تھا اس نے ہاں کہہ دی۔ چنانچہ اسی بیٹی کی اولاد سے حضرت عمر بن عبدالعزیز ہیں۔ سبحان اللہ۔

بقیہ: بری عادتیں

کے بخل کے لیے یہ کافی ہے کہ وہ یوں کہے کہ میں اپنا حق پورا پورا لوں گا۔ اس میں سے ذرا بھی نہیں چھوڑوں گا۔ (کنز)

یعنی تقسیم وغیرہ میں رشتہ داروں سے ہو یا پڑوسیوں سے اپنا پورا حق وصول کرنے کی فکر میں لگا رہے، ذرا ذرا سی چیز پر کھینچ دکاؤ کرے، یہ بھی بخل کی علامت ہے۔ اگر تھوڑا بہت دوسرے کے پاس چلا ہی جائے گا، تو اس میں کیا مر جائے گا۔

بقیہ: اداریہ

این ایل سی کے ٹرکوں کے ذریعے کراچی اور محمود آباد کنری میں اسلحہ کی آمد و رفت ہوئی ـــــ راولپنڈی میں منیر ڈرائیور اور کچھ دوسرے قادیانی رنگے ہاتھوں گرفتار ہوئے جن کے پاس سے پاکستان کے خلاف لٹریچر گولہ بارود وغیرہ ذخیرہ قادیانی ترجمان بتائے کہ کیا یہ "امن پسندی" ہے اور اگر یہ امن پسندی ہے تو پھر تخریب کاری کس کا نام ہے؟۔

یہ تو قادیانیوں کی تخریب کاری، ملک دشمنی، امن دشمنی کی ایک مختصر سی جھلک پیش کی گئی ہے اور وہ بھی اس تخریب کاری کی جس کا تعلق صرف پاکستان سے ہے اگر سو سالہ تخریب کاری کے واقعات اور خلاف اسلام سازشوں کو یکجا کیا جائے تو اس کے لئے ایک ضخیم دفتر درکار ہوگا جس سے مرزا قادیانی، نورالدین بھیروی، مرزا محمود، مرزا ناصر چوہدری ظفر اور دوسرے قادیانیوں کی قبروں میں پڑی ہوئی ہڈیاں دا گر کیڑے مکوڑوں اور سانپ بچھوؤں نے کچھ چھوڑی ہیں تو) بھی چٹخنے لگیں گی۔

اخبار جنگ کی اس خبر میں یہ بھی بتایا گیا ہے کہ ۳۰ قادیانیوں نے ربوہ میں جلوس نکالا وہ جلوس بجو نگی نمبر ۲ سے شروع ہو کر جماعت کے دفتر پر جا کر ختم ہوا۔ اس خبر کے مطابق جلوس میں جہاں ہندوؤں کی طرح مرزا قادیانی کے جیکارے بلند ہوئے وہاں اسلامی نظام مردہ باد کا نعرہ بھی لگایا گیا ـــــ قادیانی اسلام کے کتنے شیدائی ہیں یہ تو اسی نعرے سے ظاہر ہوتا ہے۔ ہمیں اس پر ذرا بھی تعجب نہیں ہوا اس لئے کہ اس جماعت کا خمیر ہی اسلام دشمنی سے اٹھایا گیا ہے ـــــ افسوس اس بات کا ہے کہ یہ نعرہ صدر جنرل محمد ضیاء الحق اور محمد خان جونیجو وزیر اعظم پاکستان کے "اسلامی دور" میں لگا ہے ؎

تفو بر تو اے چرخ گرداں تفو

آج کے دور میں
ہر گھر کی ضرورت
چینی کے برتن
ہم
نفیس، خوبصورت اور خوشنما ڈیزائن چینی (پورسلین) کے اعلیٰ قسم کے برتن بناتے ہیں
استعمال میں اعلیٰ ۔ چلنے میں دیرپا
ایک بار آزمایئے
دادا بھائی سرامک انڈسٹریز لمیٹڈ ۲۵/۱۰ بی سائٹ کراچی فون
خالص اور سفید
صاف و شفاف
شکر
(چینی)
باوانی شوگر ملز لمیٹڈ
پتہ
حبیب اسکوائر ایم اے جناح روڈ
کراچی

KHATME NUBUWWAT
(AN INTERNATIONAL WEEKLY MAGAZINE)
Registered No. M-166

نعت شریف

صادق منصوری

بسائے گو کوئی جنت ہزار آنکھوں میں
بساؤں میں تو، نبیؐ کا دیار آنکھوں میں

غمِ حبیب ہے ان سوگوار آنکھوں میں
چھپائے بیٹھا ہُوں، اِک آبشار آنکھوں میں

گہر سمجھ کر اٹھائے اسے فرشتوں نے
نظر جو اشکوں کی آئی قطار آنکھوں میں

خوشا نصیب تصوّر کی ہے یہی معراج !
کہ پھر رہا ہے نبیؐ کا مزار آنکھوں میں

خدا گواہ جو خاکِ درِ نبیؐ مِل جائے
لگائے لوں گا، میں دیوانہ وار آنکھوں میں

یہی ہے آرزو صادق کی، چہرۂ انور
ہمیشہ ہی رہے پروردگار آنکھوں میں